عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوت

انٹرنیشنل

WEEKLY KHATME NUBUWWAT INTERNATIONAL

جلد ۷ — شمارہ ۲۶

ربوہ کے مذہبی جلوس میں خنجر بردار مرزائی کی گرفتاری

سرتاجِ انبیاءؑ

انسانِ کامل

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذکرِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب سے

عجیب شہادتیں

نام کے طاہرؒ دل کے گندے سامنے آ

نظم

پاکستان میں بہائیوں کی یورش

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام

دواخانہ

ختمِ نبوّۃ

سابقہ: چشتیہ دواخانہ، قائم شدہ ۱۹۳۵ء

الحاج قاری حکیم محمد یونس [ایم اے]

چشتی، نقشبندی، مجددی

رجسٹرڈ کلاس اے

ھُوالشافی ـــــ افتخار الاطباء

○ غرباء کے لئے علاج مفت ○ طلباء و طالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز "انگریزی علاج" سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ پہلے وقت طے کرلیں ○ عام طور پر حکماء امراضِ مخصوصہ کے لئے مشہور کردیئے گئے ہیں۔ الحمدللہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے ○ دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں ○ بیرونی مریض جوابی لفافہ بھیج کر فارم تشخیص مرض مفت منگوا سکتے ہیں۔ مریض کے بارے میں ہر بات صیغۂ راز میں رہے گی ○ عنبر، زعفران، کستوری، سچے موتی اور دیگر نادر ادویات بارعایت دستیاب ہیں۔

اوقاتِ مطب

موسمِ گرما ۷، تا ۲ بجے نماز عصر تا نماز عشاء — موسمِ سرما ۱۰ تا ۱ بجے نماز عصر تا نماز عشاء — جمعۃ المبارک ۱۰ تا ۱۲ بجے نماز عصر تا ۹ بجے رات

دواخانہ ختم نبوت، ۵۶/او سرکلر روڈ نزد بنی چوک راولپنڈی، فون ۵۵۱۶۷۵

ہفت روزہ

کراچی

ختم نبوت

انٹرنیشنل

جلد ۷ | ۲۱ تا ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲ تا ۸ دسمبر ۱۹۸۸ء | شمارہ نمبر ۲۶

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا

خان محمد صاحب مدظلہ

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبۂ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

فون : ۷۷۱۱۶۷۱

LONDON OFFICE

35 STOCK WELL GREEN

LONDON SW9 9 HZ U.K.

Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ - /۱۰۰ روپے — ششماہی - /۵۱ روپے

سہ ماہی - /۲۵ روپے — فی پرچہ - /۲ روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ ——— ۴۲۵ روپے

افریقہ ——— ۳۷۵ روپے

یورپ ——— ۳۷۵ "

ایشیا ——— ۳۷۵ "

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد ——— عبدالروف

گوجرانوالہ ——— حافظ محمد ثاقب

سیالکوٹ ——— ایم عبدالرحیم شکر گڑھ

مَری ——— قاری محمد اسد اللہ عباسی

بہاولپور ——— محمد اسماعیل شجاع آبادی

سکھر ——— دین محمد فریدی

جھنگ ——— غلام حسین

ٹنڈو آدم ——— محمد راشد مدنی

پشاور ——— مولانا نور الحق نور

لاہور ——— طاہر رزاق، مولانا کریم بخش

مانسہرہ ——— سید منظور احمد شاہ آسی

فیصل آباد ——— مولوی فقیر محمد

لیہ ——— حافظ خلیل احمد کروڑ

ڈیرہ اسماعیل خان ——— محمد شعیب گنگوہی

کوئٹہ بلوچستان ——— فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی

شیخوپورہ / ننکانہ ——— محمد متین خالد

ملتان ——— عطاء الرحمان

سرگودھا ——— حافظ محمد اکرم طوفانی

حیدرآباد (سندھ) ——— نذیر احمد بلوچ

گجرات ——— چوہدری محمد خلیل

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ ——— مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب ——— پاکستان

مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب ——— برما

حضرت مولانا محمد یونس صاحب ——— بنگلہ دیش

شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب ——— متحدہ عرب امارات

حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب ——— جنوبی افریقہ

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب ——— برطانیہ

حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب ——— کینیڈا

حضرت مولانا سعید انگار صاحب ——— فرانس

بیرون ملک نمائندے

قطر ——— قاری محمد اسماعیل رشیدی • اسپین ——— راجہ حبیب الرحمٰن • کینیڈا ———

امریکہ ——— چوہدری محمد شریف محمود • ڈنمارک ——— محمد ادریس • ٹورنٹو ——— حافظ سعید احمد

دوبئی ——— قاری محمد اسماعیل • ناروے ——— میاں اشرف جاوید • ایڈمنٹن ——— عامر رشید

ابوظہبی ——— قاری وصیف الرحمٰن • افریقہ ——— محمد زبیر افریقی • مونٹریال ——— آفتاب احمد

لائبیریا ——— ہدایت اللہ شاہ • ماریشس ——— محمد اخلاص احمد • برما ——— محمود یوسف نظام

بارباڈوس ——— اسماعیل قاضی • ٹرینیڈاڈ ——— اسماعیل ناخدا •

سوئٹزرلینڈ ——— اے. کیو. انصاری • ری یونین فرانس ——— عبدالرشید بزرگ •

برطانیہ ——— محمد اقبال • بنگلہ دیش ——— محی الدین خان •

ایڈیٹر و پبلشر: عبدالرحمٰن یعقوب باوا ——— طابع: سید شاہد حسن ——— مطبع: اتحاد پرنٹنگ پریس ——— مقام اشاعت: ۲۰/اے سائرہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی •

ربوہ میں مسلمانوں کے جلوس سے خنجر بردار مرزائی کی گرفتاری

اخبار جنگ لاہور کے مطابق ربوہ میں جو ۱۲ ربیع الاوّل کے موقع پر جو جلوس نکالا گیا۔ اس میں ایک قادیانی شامل ہو گیا۔ اس نے اپنی ران کے ساتھ خنجر باندھا ہوا تھا۔ وہ قادیانی جلوس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ اور موقعہ کی تاک میں تھا کہ کب اسے موقع ملے۔ اور کب وہ کسی کی جان لے لیکن اس کی مشکوک صورت سے اندازہ لگا کر اسے پکڑ لیا گیا۔ اور بمعہ خنجر کے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ رپورٹ ہو چکی تھی۔ قادیانی جماعت نے بھی ربوہ پولیس کے لئے اپنی تجوریوں کے منہ کھول دیئے ہوں گے۔ اس لئے ہمیں امید نہیں کہ اس اہم ترین کیس کا کچھ بن سکے گا یا نہیں۔ البتہ اس واقعہ پر ہمارے وہ خدشات درست ثابت ہو گئے ہیں۔ جن کا اظہار ہم ان کالموں میں کئی مرتبہ کر چکے ہیں۔ کہ مرزا طاہر نے جو مباہلہ کا چیلنج دیا ہے وہ دراصل مقاتلہ کے لئے قادیانی کمانڈوز کو ایک سگنل ہے۔ تاکہ وہ اپنی کارروائی شروع کر دیں۔ ہمارے خیال میں مقاتلہ کا یہ سلسلہ انتہائی رازداری کے ساتھ شروع کیا جائے گا۔ تاکہ قاتلوں کا سراغ تک نہ لگ سکے۔ اور کسی بھی عالم دین کے قتل کے بعد مرزا طاہر اور اس کی ذریت کو یہ کہنے کا موقع مل سکے۔ کہ فلاں مولوی کا قتل ہماری فتح کا "بہت بڑا نشان" ہے۔

ہماری اطلاع کے مطابق مرزا طاہر نے جن حضرات کو "مباہلے" کا چیلنج دیا ہے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے اور یہ چیلنج خطوط کے ذریعے روانہ کئے گئے اس طرح قادیانی کمانڈوز کے پاس ان کے مکمل پتے بھی موجود ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ وزارت داخلہ میں موجود قادیانی افسروں کی ملی بھگت سے ان حضرات کے فوٹو بھی حاصل کر لئے گئے ہوں۔

بہرحال ربوہ میں ۱۲ ربیع الاوّل کے جلوس میں ایک مرزائی کا خنجر لے کر شامل ہونے کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہیں تھا کہ وہ جلوس کے کسی قائد کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

اگر وہ اپنا مقصد حاصل کرنے کے بعد فرار ہو جانے میں بھی کامیاب ہو جاتا تو قادیانی پیشوا مرزا طاہر نے لندن سے فوراً یہ بیان داغ دینا تھا کہ یہ مباہلہ کی ایک اور کامیابی ہے۔ اور یہ (نام نہاد) احمدیت کی فتح کا بہت بڑا نشان ہے۔

ہم یہاں اس بات کا اظہار کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ اس وقت صوبہ پنجاب کا آئی جی نثار احمد چیمہ ہے جو نبی احمد قادیانی کا بیٹا ہے اس کی اس منصب پر تقرری اہم عہدوں پر فائز قادیانی افسروں کی سازش سے عمل میں لائی گئی ہے۔ اس لئے نہ تو ہمیں یہ امید ہے کہ ربوہ کے اس واقعہ کا نوٹس لیا جائے گا۔ اور نہ آئندہ ہونے والے واقعات کے بارے میں ہم مطمئن ہیں۔ اس لئے کہ نثار چیمہ کی موجودگی سے قادیانی بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ اور قتل کے بعد بہت ممکن ہے۔ رپورٹ بھی درج نہ ہو سکے۔

اس لئے ہم ایک بار پھر حکومت سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ نثار چیمہ کو فوری طور پر برطرف کیا جائے۔ ورنہ اگر کوئی عالم دین یا ان حضرات میں سے جنہیں مرزا طاہر نے نام نہاد مباہلہ کی کاپیاں بذریعہ ڈاک بھیجائی ہے۔ کوئی نقصان پہنچ گیا تو اس کی ذمہ داری حکومت پنجاب، آئی جی نثار چیمہ، اور مرزائیوں پر ہو گی۔ اور اسکے جو نتائج برآمد ہوں گے وہ بھی انتہائی خطرناک ہوں گے۔

کچھ تو کہیئے .....

کمشنر سبی ڈویژن اکبر ایس احمد کی دلآزار کتاب کو فوری ضبط کیا جائے!

بلوچستان میں آج کل سبی ڈویژن کے کمشنر اکبر ایس احمد ہیں آج کل وہ اسلام کے بارے میں اپنے رشحات فکر سے مبالغہ آرائی فرما رہے ہیں پہلے انہوں نے انگریزی میں "اسلام اور قبائلی معاشرے" کے عنوان سے ایک کتاب لکھی اب انہوں نے پھر انگریزی میں "DISCOVERING ISLAM" (یعنی اسلام کی دریافت) ایک کتاب شائع کی ہے اس کتاب کے پیش لفظ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ اسلامی تاریخ اور معاشرے کی ایک معقول تعبیر ہے کتاب کے بارے میں شہرۂ آفاق مستشرق ڈاکٹر این میری شمل جو ان دنوں ہارورڈ یونیورسٹی میں ہند و مسلم ثقافت کی پروفیسر ہیں لکھتی ہیں "کہ یہ (کتاب) بڑی شاندار طرز میں لکھی گئی ہے اور اسلام سے تعارف کے لئے یہ ایک بیش بہا خزینہ ہے کیونکہ بالکل ابن خلدون کی روایات کو سامنے رکھ کر اسلامی تاریخ کی تعبیر کی ہے۔"

فاضل مصنف کی کتاب کا ابھی ہمیں تعارف پڑھنے کا ہی اتفاق ہوا کہ ہماری نگاہ صفحہ ۲ اور سطر ۲ پر پڑی جس میں فاضل مصنف لکھتے ہیں۔

"The only muslim to be awarded The nobel Prize comes from Pakistan."

(ترجمہ) ایک ہی مسلمان جنہیں نوبل انعام ملا، پاکستان سے ہیں"

اور اسی صفحہ کی ۲۶ ویں سطر میں جن نامور مسلمانوں کا ذکر ہے ان میں علامہ اقبال، مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا مودودی سمیت دنیائے اسلام کے کئی اور نامور علماء مولانا اسمٰعیل الفاروقی اور علامہ عبداللہ النصیف شامل ہیں

> The role of the South Asian Muslim is a remarkable one in the modern Muslim renaissance. Some of the most renowned and influential Muslim thinkers of the twentieth century – Iqbal, Azad and Mawdoodi – have lived here. The only Muslim to be awarded the Nobel Prize comes from Pakistan.

مذکورہ بالا سطور پڑھنے اور خاص طور پر صفحہ ۲ کی ۲ ویں سطر میں فاضل مصنف جس امر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کتاب کو لکھنے میں محض یہی ایک سطر نوک نیتی نظر آتی ہے اور فاضل مصنف کے ذہن میں قادیانیت اور ڈاکٹر عبدالسلام کے بارے میں محبت اور عقیدت کے اتنے گہرے جذبے موجزن ہیں کہ اس پر مزید کسی تبصرے کی ضرورت نہیں فاضل مصنف بلوچستان کے انتہائی حساس علاقے میں کمشنر کے فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ قادیانیوں سے اپنی عقیدت کے اظہار کے لئے کتابوں کا سہارا لے رہے ہیں یہ ان کا ذاتی فعل ہے لیکن ہم حکومت پاکستان سے نہایت مودبانہ استفسار کرنا چاہیں گے کہ کیا اتنے [illegible]

> ■ "اسلام کی دریافت" میں فاضل مصنف کا یہ فقرہ نہایت قابل اعتراض ہے کہ "ایک ہی مسلمان جنہیں نوبل انعام ملا ہے پاکستان سے ہیں" کیونکہ آئین پاکستان کے تحت تو قادیانیت اسلام ہے اور نہ ہی کوئی قادیانی مسلمان ہے۔

اس میں اسلام کے اندر مضمر روحانی موجوں کی ترجمانی ہوئی ہے" وغیرہ وغیرہ۔

کیمبرج یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ارنسٹ گیلنر نے لکھا ہے کہ "کتاب کے فاضل مصنف ان قبائلی علاقوں کے ایک مایہ ناز مصنف ہیں جن میں انسانی تشخص کے لئے اسلام کو مرکزی حیثیت حاصل ہے"

کتاب کے ناشر کا دعویٰ ہے کہ فاضل مصنف نے

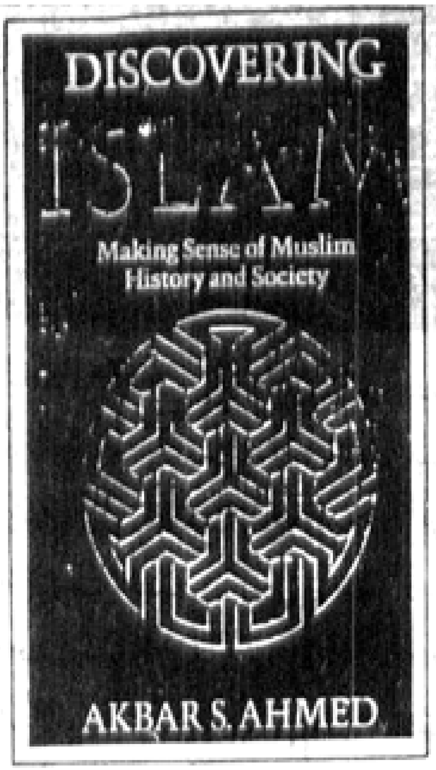

فاضل اور ذمہ دار سرکاری کارندے سے یہی اسی آئین پاکستان کے تحت حلف لیا گیا جس میں صاف کہا ہے "کہ نہ تو قادیانیت اسلام ہے اور نہ کوئی قادیانی مسلمان ہے" اگر فاضل مصنف سے کسی اور قسم کے آئین کے تحت حلف لیا گیا ہے جس میں قادیانیت اور ڈاکٹر عبدالسلام کے بارے میں کچھ ترامیم کر دی گئی تو یہ بات حکومتی حلقوں اور سرکاری کارندوں کے علم میں ہوگی۔ اگر "اسلام کی دریافت" کے فاضل مصنف اکبر ایس احمد نے آئین پاکستان سے انحراف کرتے ہوئے یہ فقرہ لکھنے کی مذموم جسارت کی ہے تو آئین پاکستان کی تشریحات کے تحت فاضل مصنف کا ٹھکانہ سبی ڈویژن کی کمشنری نہیں کہیں اور ہونا چاہیے اور ان کے خلاف مقدمہ درج کیا جانا چاہیے کیونکہ "اسلام کی دریافت" کے ضمن میں وہ جس لابی کے لئے کام کر رہے ہیں وہ مذکورہ فقرے سے عیاں ہو جاتی ہے لہٰذا پاکستان جن نازک ترین حالات سے گزر رہا ہے اس دوران اس طرح کی خرافات لکھنے کی گنجائش نہیں کیونکہ اسلام دشمن قوتیں پاکستان کے بخیے ادھیڑنے کے لئے اپنے ایجنٹوں سے کام لے رہے ہیں اور مسلمانوں کے لئے اس قسم کی دل آزار کتاب کا پاکستان میں فروخت ہونا اسلام دشمن قوتوں کے ہاتھ مضبوط کرنے کے مترادف ہے بنابریں اس کتاب کو فی الفور ضبط کیا جائے اور فاضل مصنف کے خلاف آئین کی تشریحات کی روشنی میں فوری کارروائی اسلام کی بالادستی کا تقاضا کرتی ہے۔

[illegible] لاہور

زہد و قناعت

اختیار کرنے اور سوال نہ کرنے کی ترغیب

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ

قناعت کی فضیلت، مصائب پر صبر کی ترغیب و تاکید اور سوال کرنے کی مذمت یہ تینوں چیزیں قرآن پاک اور احادیث میں اتنی کثرت سے مختلف عنوانات سے اور مختلف مضامین سے، مثالوں سے، اور تنبیہوں سے احکام سے اور قصوں سے ذکر کی گئی ہیں کہ ان کو اجمالاً اور مختصراً ذکر کرنا بھی بڑی تفصیل کو چاہتا ہے تاہم مختصراً تو کرنا ہی ہے مال میں نفع بھی ہے نقصان بھی ہے یہ تریاق بھی ہے زہر بھی ہے۔ حضور پاک کا ارشاد ہے کہ ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہوتا ہے میری امت کا فتنہ مال ہے اس لئے اس فتنہ سے اور اس کے زہر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا بڑی اہم چیز ہے اور یہ سانپ کسی کے پاس ہو تو اس سے اگر تریاق بنا لیا جائے تو اپنے لئے بھی مفید ہے دوسروں کو بھی فائدہ ہے ورنہ اس کا زہر اپنے کو بھی ہلاک کرے گا دوسروں کو بھی نقصان پہنچائے گا۔ اسی لئے حضورؐ کا ارشاد ہے کہ یہ مال سرسبز شاداب اور میٹھی چیز ہے اگر اس کو حق کے موافق (یعنی شرعی ضابطہ اور طریقے کے موافق) حاصل کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ آدمی کو جوع البقر ہو جائے کہ آدمی کھاتا رہے اور پیٹ نہ بھرے (مشکوٰۃ)

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ مال میں نفع بھی ہے اور نقصان بھی ہے اس کی مثال سانپ کی سی ہے کہ جو شخص اس کا منتر جانتا ہے وہ سانپ کو پکڑ کر اس کے دانت نکال دیتا ہے پھر اس سے تریاق تیار کرتا ہے اور اس کو دیکھ کر کوئی ناواقف شخص اس کو پکڑے تو وہ سانپ اس کو کاٹے گا اور وہ ہلاک ہوگا اور اس کے زہر سے وہ شخص محفوظ رہ سکتا ہے جو پانچ چیزوں کا اہتمام کرے۔ نمبر ا یہ غور کرے کہ مال کا مقصد کیا ہے، کس غرض سے یہ پیدا کیا گیا تا کہ صرف وہی غرض اس سے وابستہ رکھی جائے۔ ۲ مال کے آنے اور حاصل کرنے کے طریق کی سختی سے نگرانی کرے کہیں اس میں ناجائز طریقہ شامل نہ ہو جائے مثلاً ایسا ہدیہ جس میں رشوت کا شائبہ ہو یا ایسا سوال جس میں ذلت کا اندیشہ ہو نمبر ۳ حاجت کی مقدار سے زائد اپنے پاس نہ رہنے دے جس مقدار کی واقعی ضرورت ہے وہ تو مجبوری ہے اس سے زیادہ کو فوراً خرچ کر دے نمبر ۴ خرچ کے طریق کی نگرانی کرے کہیں بے محل خرچ نہ ہو جائے، ناجائز موقع پر خرچ نہ ہو جائے نمبر ۵ مال کی آمد میں، خرچ میں، اور بقدر ضرورت روکنے میں ہر چیز میں نیت خالص رہے محض اللہ کی رضا مقصود ہو جو رکھے یا استعمال میں لاوے وہ محض اس نیت سے کہ اس سے اللہ کی اطاعت میں قوت ہو تو ضرورت سے زائد ہو اس کو لغو و بیکار سمجھ کر جلد خرچ کر دے اس کو ذلیل سمجھ کر خرچ کر دے، وقیع نہ سمجھے۔ ان شرائط کے ساتھ مال کا معتد سونا مضر نہیں ہے اسی لئے حضرت علیؓ کا ارشاد ہے اگر کوئی شخص ساری دنیا کا مال محض اللہ تعالیٰ کے واسطے لیتا ہے (اپنی غرض سے نہیں) تو وہ زاہد ہے۔ اور اگر بالکل ذرا سا بھی نہیں لیتا اور یہ نہ لینا اللہ کے واسطے نہیں ہے (بلکہ کسی دنیوی غرض، حبِ جاہ وغیرہ کی وجہ سے ہے) تو وہ دنیا دار ہے (احیاء)

ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ مال سرسبز اور میٹھی چیز ہے جو اس کو حق کے موافق حاصل کرتا ہے اس کے لئے اس میں برکت دی جاتی ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ دنیا کیا ہی اچھا گھر ہے اس شخص کے لئے جو اس کو آخرت کا توشہ بنائے اور حق تعالیٰ شانہ کو اس کے ذریعہ راضی کرلے اور کتنا برا ہے اس شخص کے لئے جو اس کو آخرت سے روک دے اور اللہ تعالیٰ کی رضا میں کوتاہی پیدا کر دے (کنز)

غرض بہت سی روایات میں یہ مضمون وارد ہوا ہے کہ مال فی حد ذاتہ بُری چیز نہیں ہے اچھی چیز ہے، کارآمد ہے اور بہت سے دینی اور دنیوی فوائد اس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اسی لئے روزی کے کمانے کی مال کے حاصل کرنے کی ترغیبات بھی احادیث میں وارد ہوئی ہیں لیکن چونکہ اس میں ایک زہریلا اور زہری مادہ ہے اور قلوب عام طور پر بیمار ہیں اس لئے کثرت سے قرآن پاک کی آیات اور احادیث شریفہ میں اس کی زیادتی اور کثرت سے بچنے کی ترغیبیں آئی ہیں اس کی کثرت کو خاص طور سے غیر پسندیدہ بلکہ مہلک بتایا گیا اسی لئے حضورؐ کا ارشاد ہے کہ اللہ جل شانہ جس بندہ سے محبت فرماتے ہیں دنیا سے اس کی ایسی حفاظت فرماتے ہیں، اور اس کو اہتمام سے بچاتے ہیں، جیسا کہ تم لوگ اپنے بیمار کو پانی سے بچاتے ہو۔ (مشکوٰۃ) حالانکہ پانی کیسی اہم اور ضروری چیز ہے کہ زندگی کا مدار ہی اس پر ہے بغیر اس کے زندگی رہ نہیں سکتی لیکن اگر اس کے باوجود اگر حکیم کسی بیمار کے لئے پانی کو مضر بتا دے تو کتنی کتنی ترکیبیں اس کو پانی سے روکنے کی، کی جاتی ہیں اور یہ کیوں ہو؟ اسی لئے کہ مال کی کثرت سے عموماً نقصانات زیادہ پہنچتے ہیں۔ اور یہ اسی وجہ سے ہے کہ ہمارے قلوب ایسے صاف نہیں ہیں کہ وہ اس کے نشہ سے متاثر نہ ہوں اسی وجہ سے حضورؐ کا پاک ارشاد ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جو پانی پر چلے اور اس کے پاؤں پانی میں تر نہ ہوں صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایسا تو کوئی بھی نہیں ہے حضورؐ نے فرمایا یہی حال دنیا دار کا ہے کہ اس کا گناہوں سے بچنا مشکل ہے (مشکوٰۃ) اور مشاہدہ بھی یہی ہے کہ بخل، حسد، کبر، عُجب، کینہ، ریا، تفاخر وغیرہ قلبی امراض اور گناہ جتنے ہیں وہ مال کی وجہ سے بہت جلد اور بہت کثرت سے پیدا ہوتے ہیں اور اسی طرح

آوارگی، شراب نوشی، قمار بازی، سود خوارئی وغیرہ اور مختلف قسم کے شہوانی گناہ بھی اس کی وجہ سے بہت کثرت سے ہوتے ہیں۔ اور پھر اس کی طبعی محبت قلوب میں اس درجہ جگہ پکڑے ہوئے ہے کہ آدمی کے پاس جتنا بھی زیادہ سے زیادہ ہو جائے۔ اس پر ہمیشہ زیادتی کا طالب اور اس کا کوشاں رہتا ہے چنانچہ متعدد روایات میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ اگر آدمی کے پاس دو جنگل سونے کے ہوں تو وہ تیسرے کا طالب ہوتا ہے اور دنیا کا مشاہدہ اور تجربہ ہے کہ کوئی شخص کسی مقدار پر بھی قناعت کرنے والا نہیں ہے الّا ماشاءاللہ اسی وجہ سے قرآن پاک اور احادیث میں کثرت سے قناعت کی ترغیبات دی گئی ہیں کہ یہ جوع البقر کچھ کم ہو اسی وجہ سے دنیا کی حقیقت اور اس کی گندگی اور ناپائیداری واضح کی گئی کہ اس سے محبت میں کمی ہو کہ جو چیز بہر حال بہت جلد زائل ہونے والی ہے اس سے آدمی کیا دل لگائے دل لگانے کی چیز صرف وہی ہے جو ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ کام آنے والی ہو۔ اور اسی وجہ سے صبر کی ترغیب کثرت سے وارد ہوئی کہ آدمی اس کی کمی کو مطلقاً مصیبت نہ سمجھے بلکہ اس میں بھی بسا اوقات اللہ کی بڑی حکمتیں مضمر ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے: "اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں رزق کی زیادتی وسعت فرما دے تو وہ زمین میں سرکشی شروع کر دیں"۔ چنانچہ تجربہ بھی یہی ہے کہ جہاں اس کی کثرت ہے وہیں حد سے زیادہ فسادات ہیں اور چونکہ اس کی فراوانی مقصود نہیں اور لوگوں کے دل اس کی طرف طبعاً متوجہ ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے سوال کرنے کی ممانعت اس کی قباحت کثرت سے ذکر کی گئی کہ آدمی مال کی محبت اور کثرت کے فکر میں بلا مجبوری بھی سوال کرنے لگتا ہے کہ اس میں محنت تو کچھ کرنی نہیں پڑتی۔ ذرا سی زبان ہلانے سے کچھ نہ کچھ مل ہی جاتا ہے جس سے مال میں اضافہ ہو جاتا ہے انہیں تین مضامین قناعت مصائب پر صبر اور سوال کی مذمت کے متعلق کچھ آیات اور احادیث اس جگہ لکھی جاتی ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات و پیش گوئیاں

پیمبرا معجزہ جو انسانوں سے متعلق ہے،

شرح السنۃ میں حبیش بن خالد اُم سعید کے بھائی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے جا رہے تھے آپ کے ساتھ ابوبکرؓ تھے اور ابوبکرؓ کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہؓ اور عبداللہ لیثیؓ راستہ بتانے کے لئے ساتھ تھے جب آپ اُم معبد کے خیمہ کے پاس پہنچے تو آپ نے اس سے گوشت اور چھوہارے خریدنے کا ارادہ کیا۔ لیکن اس کے پاس یہ چیزیں نہ ملیں کیوں کہ ان دنوں وہاں قحط تھا۔ اُم معبد کے خیمہ کے باہر ایک بکری آنحضورؐ نے دیکھی اور پوچھا یہ کیسی بکری ہے؟ اس نے کہا یہ اتنی کمزور ہے کہ ریوڑ کے ساتھ چراگاہ تک بھی نہیں جا سکتی۔ اس لئے یہاں بندھی ہوئی ہے۔

آپؐ نے دریافت فرمایا کہ یہ کچھ دودھ بھی دیتی ہے؟ اس نے کہا یہ کمزوری اور لاغری کے باعث اس قابل نہیں رہی کہ دودھ دے۔

اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اجازت دو تو اس کا دودھ دوہ لوں۔ اس نے کہا کہ اگر اس کے دودھ ہو تو دوہ لیجیے۔ چنانچہ آنحضورؐ نے دعا کی اور بکری کے تھن پر ہاتھ پھیرا، اور بسم اللہ پڑھ کر اس بکری کے بارے میں دعا کی۔ تو اس بکری نے اپنے پاؤں دودھ دوہنے کے لئے پھیلا دیئے۔ دودھ اس کے تھنوں میں بھر گیا۔ اس نے جگالی شروع کر دی۔ آنحضورؐ نے بڑا سا برتن منگوایا۔ آٹھ نو آدمیوں کے سیر ہونے کے قابل برتن لایا گیا۔ آپ نے دودھ دوہ کر برتن دودھ سے بھر دیا۔ پھر آپؐ نے سب سے پہلے اُم معبد کو خوب سیر ہو کر پلایا پھر اپنے ساتھیوں کو خوب پلایا۔ سب سے بعد میں آپؐ نے پیا۔ اس کے بعد وہ برتن دوبارہ دودھ دوہ کر بھر دیا۔ اور اُم معبد کو دے دیا۔ اسی وقت اُم معبد مسلمان ہو گئیں اور آپ روانہ ہو گئے۔

بیہقی نے خالد بن العزیٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک بکری ذبح کی خاندان اتنا بڑا تھا کہ اگر ایک بکری کبھی ذبح کرتے تو ایک آدمی کو ایک ہڈی سے یا ایک بوٹی سے زیادہ گوشت نہ ملتا تھا اس بکری میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا اور باقی ماندہ گوشت خالدؓ کے ڈول میں رکھ دیا اور دعائے برکت فرمائی۔

جب خالدؓ نے اس ڈول کے گوشت کو اپنے خاندان والوں میں آ کر نکالا تو پورے خاندان نے خوب آسودہ ہو کر کھایا پھر بھی گوشت باقی بچ گیا۔

بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر پر چڑھائی کر کے گھیرے میں لے لیا تو لڑائی کے دوران ایک کافر آ کر مسلمان ہو گیا۔ یہ شخص خیبر والوں کی بکریاں چرا رہا تھا۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ بکریاں اب کیا کروں!

آپؐ نے فرمایا کہ ان کے منہ پر کنکریاں مار کر چھوڑ دے یہ اپنے اپنے مالکوں کے پاس پہنچ جائیں گی۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا بکریاں پہنچ گئیں اور امانت ادا ہو گئی۔

امام احمدؒ اور بزارؒ نے انسؓ بن مالک سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ اور ایک انصاری ساتھ تھے۔ یہ چاروں ایک انصاری کے باغ میں گئے۔ وہاں کچھ بکریاں تھیں۔ انہوں نے حضورؐ کو سجدہ کیا۔ ابوبکرؓ نے کہا یا رسول اللہ ہم پر آپؐ کی تعظیم زیادہ فرض ہے آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ نہیں کرنا چاہیے۔

مسلم اور ابوداؤد نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ اتنا شریر تھا کہ جو باغ میں جاتا اس کو دوڑ کر کاٹ

لیکن آنحضورؐ نے اسے بلایا تو وہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حاضر ہو کر آپؐ کو سجدہ کیا۔ اور پھر آپؐ کے سامنے بیٹھ گیا۔ آپؐ نے اس کی ناک میں نکیل ڈال کر فرمایا کہ آسمان و زمین کی تمام چیزیں سوائے نافرمان جن اور انس کے سب جانتی ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

یہ حدیث طرق متعددہ سے مروی ہے۔ ابونعیمؒ بیہقیؒ حاکمؒ، امام احمدؒ، دارمیؒ اور بزارؒ نے بھی روایت کی ہے۔

طبرانی بیہقی، ابونعیم، بزار اور ابن سعد نے زید بن ارقم اور مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کے موقع پر جس رات ابوبکرؓ کے ساتھ غار ثور میں جا کر چھپے تھے۔ اس رات اللہ کے حکم سے ایک درخت نے آکر آنحضورؐ کو چھپا لیا اور اللہ کے حکم سے کبوتروں نے غار کے منہ پر گھونسلا بنا کر انڈے دیدیئے اور مکڑی نے جالا تن دیا۔ جب کفار قریش غار کے منہ پر پہنچے تو غار کے منہ پر کبوتروں کے گھونسلے اور مکڑی کے جالے کو دیکھ کر کہنے لگے کہ اگر اس میں محمدؐ اور ان کے ساتھی ہوتے تو کبوتروں کا گھونسلہ اور کبوتر اس کے دروازے پر نہ ہوتے اور مکڑی کا جالا بھی ایسا نہ ہوتا۔

کفار اتنے قریب پہنچ گئے تھے کہ آنحضورؐ ان کی باتیں سنتے تھے۔ اگر غور سے کفار دیکھتے تو آنحضورؐ کو دیکھ لیتے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو کبوتر اور مکڑی اور درخت کو بھیج کر دشمنوں کے شر سے بچا لیا۔

علماء نے لکھا ہے کہ آجکل حرم میں جو کبوتر ہیں وہ سب اسی جوڑے کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس نے غار ثور میں انڈے دیئے تھے۔

حاکم، طبرانی، ابونعیم نے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پانچ یا چھ سات اونٹ عیدالاضحیٰ کے دن قربانی کے لئے لائے گئے تو ان میں ہر ایک آپؐ کی طرف پیش قدمی کرتا۔ اور آواز دیتا تھا کہ پہلے مجھے ذبح کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے پہلے میں ذبح کیا جاؤں۔

طبرانی اور بیہقی نے امّ سلمہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنگل میں تھے۔ اچانک ایک ہرنی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپؐ نے پلٹ کر دیکھا تو ایک ہرنی بندھی ہوئی ہے اور اس کے قریب ہی ایک دیہاتی سویا ہوا ہے آپ نے ہرنی سے پوچھا تو کیا کہنا چاہتی ہے؟ اس نے کہا اس دیہاتی نے مجھے شکار کر لیا ہے اور اس پہاڑی کے اندر میرے دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ آپ مجھے چھوڑ دیں۔ انکو دودھ پلا کر واپس آجاؤں گی۔ آپؐ نے دریافت فرمایا کہ کیا واقعی تو واپس آجائے گی؟ اس نے کہا ہاں۔ چنانچہ آپؐ نے اسے کھول دیا۔ اور وہ بچوں کو دودھ پلا کر پھر آگئی۔ آپؐ نے باندھ دیا اس کے بعد دیہاتی بیدار ہوا تو آنحضورؐ کو وہاں دیکھ کر پوچھا کہ کیا آپؐ کا کچھ ارشاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا تو اس ہرنی کو چھوڑ دے۔ اس نے چھوڑ دیا تو ہرنی وہاں سے یہ کہتی ہوئی چلی،

اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ و اشھد انک رسول اللّٰہ

میں گواہی دیتی ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں اور آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔

یہ روایت کئی سندوں سے مروی ہیں۔ اس لئے ابن حجرؒ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

بیہقی اور ابن عدی نے ابوبکرؓ کے آزاد کردہ غلام سعد اور چند دیگر صحابہؓ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم چار سو آدمی سفر کر رہے تھے۔ ہم سب ایک ایسے مقام پر اترے جہاں پانی نہ تھا۔ لوگ گھبرا گئے آنحضورؐ کو اس کی خبر دی گئی تو اچانک ایک چھوٹی سی سینگوں والی بکری آپؐ کے سامنے دودھ دوہانے کے لئے آکھڑی ہوگئی آپؐ نے اس کا دودھ دوہ کر خود بھی سیر ہو کر پیا اور ہم کو بھی خوب سیر کر کے پلایا۔ اس کے بعد آپؐ نے رافع سے فرمایا کہ اس بکری کو رات بھر روک کر رکھو۔ لیکن میں نہیں سمجھتا کہ تم اسے روک سکو گے چنانچہ رافع بکری کو باندھ کر سو رہے۔ آنکھ کھلی تو بکری غائب تھی۔ آنحضورؐ کو جب اس کی خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا جو خدا اسے لایا تھا۔ وہی اس کو لے گیا۔

بیہقی نے روایت کی ہے کہ عبداللہ بن مسعودؓ بچپن میں عقبہ ابن ابی معیط کی بکریاں چرایا کرتے تھے۔ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ ابن مسعود کے پاس سے گذرے اور پوچھا کہ تمہارے پاس دودھ ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ دودھ تو ہے مگر میں اس کا امین ہوں اور بکریاں دوسرے شخص کی امانت ہیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ اچھا ایسی بکری لاؤ جو گیابھن نہ ہوئی ہو اور اس نے اب تک دودھ نہ دیا ہو۔ یعنی کوئی پٹھ بکری لاؤ۔ چنانچہ عبداللہ بن مسعود ایک بکری لائے آپؐ نے اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا۔ اور اللہ سے دعا کی۔ چنانچہ ابوبکرؓ ایک بڑا پیالہ لائے۔ آپؐ نے اس میں دودھ دوہ کر ابوبکرؓ کو پلایا۔ پھر تھنوں سے کہا کہ سمٹ جاؤ چنانچہ تھن جیسے تھے ویسے ہی ہو گئے۔ حضورؐ کا یہ معجزہ دیکھ کر ابن مسعودؓ نے اسلام قبول کر لیا۔ اور یہی معجزہ ان کے اسلام لانے کا سبب ہوا۔

عالم کا مقام

مختار المصطفےٰ متقی کلاس والا (پسرور)

آنحضرت نے فرمایا،

ایک عالم کی موت کے مقابلہ میں ایک قبیلہ کا مرجانا آسان ہے۔ (بخاری و مسلم)

عالم زمین پر اللہ کا امین ہے (ابن عبداللہ)

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت ادنیٰ درجہ کے صحابی پر۔ (ترمذی)

عالم اور عابد کے درمیان سو درجوں کا فرق ہے۔ ایک ایک درجہ کے درمیان اتنی مسافت ہے جتنی ایک تیز رفتار گھوڑا ستر برس میں طے کرے (دیلمی فی مسند الفردوس)

تشخیص فارم منگانے کے لئے
جوابی لفافہ ہمراہ بھیجیں
حکیم ظہور احمد صدیقی۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
ختم نبوت زندہ باد
ھو الشافی
مطب صدیقی

سرتاج انبیاء انسان کامل صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر: محمد اشرف بہاولپور

امام ابن تیمیہؒ کا قول ہے کہ:

"ساری چیزیں چھوڑ کر صرف سیرت نبویؐ کے مطالعے اور اس میں تفکر و تدبر کو اگر تم اپنے اوپر لازم کر لو تو مجھے یقین ہے کہ مسلمانوں کی روحانی گمراہیوں اور بیماریوں کے لئے یہی نسخہ شفا ہو سکتا ہے۔"

دنیا میں مختلف انبیاء میں مختلف خوبیاں فرداً فرداً پائی جاتی تھیں، لیکن آپ کی ذات ہی ایک ہمہ گیر ذات ہے جس میں ساری خوبیاں جمع ہو گئیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی ذات جامع الصفات ہے۔

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کا سب سے بڑا معجزہ یہی ہے کہ آپ نے ایک امی و یتیم ہونے کے باوجود عرب کی اس جاہل، وحشی اور ان پڑھ قوم کو جو صدیوں سے جہل و گمراہی میں بھٹک رہی تھی، نور ایمان کی روشنی عطا فرمائی۔ خدائے وحدہٗ لاشریک کی ذات و صفات کے صحیح تصور، حقانیت و وحدانیت کی حقیقت اور رسالت و عبادت کے اصل مقصد سے روشناس کرایا۔ یہ آپ کے اخلاق کریمانہ اور اوصاف حمیدہ ہی کی کشش تھی کہ دشمن جان بھی آپ کو صادق و امین کہہ کر جان پکارنے لگے۔ اخلاق اعتبار سے آپ نے جو مقام حاصل کیا اس کے متعلق قرآن خود ناطق ہے۔

مادی زندگی ہو یا روحانی زندگی، اخلاقی زندگی ہو یا معاشرتی زندگی، معاشی زندگی ہو یا سیاسی زندگی غرضیکہ زندگی کے ہر شعبہ میں آپ کی سیرت مقدسہ سے انسان اکتساب نور کر سکتا ہے۔ آپ کی زندگی کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ خود عامل تھے اور جو فرمایا اس پر عمل کر کے دکھلایا۔

آپ آخری پیغمبر ہیں اس لئے آپ کو ایسی شریعت دیکر بھیجا گیا جس کی تکمیل کے لئے پھر کسی نبی کو نہ آنا تھا۔ اسی لئے آپ کی ذات اقدس کو مجموعۂ کمال اور دولت بے زوال بنا کر بھیجا گیا۔

آقائے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت زمان و مکان اور حدود و قیود سے آزاد ہے آپ عرب و عجم، روم و شام، ہند و چین غرض یہ کہ کرہ ارضی کے جن و انس کے لئے نبی بنا کر بھیجے گئے۔ اس کی شہادت قرآن پاک میں موجود ہے جو کہ اس طرح ہے:

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۔ "اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔"

اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا کہ:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔

اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے:

آپ کی پاک باز اور اعلیٰ سیرت دراصل نسانیت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ آپ جو پیغام لائے وہ سب جن و انس کے لئے تھا۔ اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو آپ کے عہد سعادت کے بعد تا قیام قیامت پیدا ہوں گے۔ آپ اس کامل پیغام کا کامل عملی نمونہ تھے۔ اسی لئے ہر شخص آپ سے ہدایت پا سکتا ہے۔ آپ تمام انسانوں کیلئے عملی نمونہ ہیں۔ قرآن نے واضح کیا ہے کہ:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ۔ "بے شک تمہارے لئے اللہ کے رسول کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔"

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کا ایک ایک گوشہ، ایک ایک پہلو اور ایک ایک نمونہ ایسا روشن و منور اور واضح و دلکش ہے کہ

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم
کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا اینجاست

دنیا میں اخلاق کے بڑے بڑے معلم پیدا ہوئے جن کے مکتب میں آ کر بڑی بڑی قوموں نے ادب کا زانو تہ کیا اور آداب و اخلاق کے وہ سبق ان سے حاصل کئے جو سینکڑوں اور ہزاروں برس گزر جانے کے بعد بھی اب تک ان کو یاد ہیں اور سچ یہ ہے کہ آج جہاں بھی حسن اخلاق کا کوئی نمونہ ہے تو وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی دی ہوئی تعلیم مبارکہ کا ایک ورق ہے۔ آپ کی ذات اقدس اخلاق کے اعتبار سے وہ منور آفتاب ہے جس میں ہر خوبی کی جھلک اور ہر حسن کا رنگ ملتا ہے۔ اس بارے میں قرآن پاک میں کہ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۔ "بے شک آپ حسن اخلاق کے بڑے مرتبے پر فائز ہیں۔" آپ نے خود ارشاد فرمایا کہ "میں محاسن اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔"

حضرت سعد بن ہشام بن عامرؓ نے جب حضرت عائشہ صدیقہؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق کی بابت دریافت کیا تو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے جواب میں فرمایا: "کیا تو قرآن نہیں پڑھتا!" حضرت سعد نے جواب دیا کہ "قرآن پڑھتا ہوں۔" یہ سن کر حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کہ "نبیؐ کا خلق قرآن ہے۔" ارشاد صدیقہؓ کا مطلب یہ ہے کہ قرآن میں جس قدر محاسن اخلاق مذکورہ ہیں وہ سب آپؐ کی ذات اقدس میں پائے جاتے تھے غرض دیگر کمالات کی طرح محاسن اخلاق میں بھی آپؐ کا مرتبہ سب سے بڑھا ہوا ہے

نے گیا فرق انبیاء پر خلق میں اور خلق میں
کس میں تھا اس کا علم اور کس میں اس کا سا کام

آپ کی ذات گرامی حسن اخلاق و حسن کردار کا ایک اعلیٰ نمونہ تھی، بیماروں کی تیمارداری، ہمسائیوں کے حقوق کا لحاظ، چھوٹوں پر شفقت و رحمت، بزرگوں کی عزت و حرمت، یتیموں اور بیواؤں کی خبرگیری، ضعیفوں اور مظلوموں کی دستگیری آپ کا معمول تھا۔

ہزاروں تکالیف ہوئیں ہزاروں تشدد ہوئے ہزاروں مصائب آئے مگر آپ کے صبر و استقلال، عزم و حوصلے اور عفو و درگزر میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اللہ کے بھروسے پر گھر بار سب چھوڑ دیئے مگر دین اسلام کی تبلیغ سے منہ نہ موڑا۔ آپ نے جب تجارت کے پیشے کو اپنایا تو ایک با اصول اور ایماندار تاجر کی حیثیت سے آپ کا شہرہ دور دور پھیل گیا۔ آپ کی امانت و دیانت کے سبب عرب کے ہر بڑے سے بڑے تاجر کی تمنا ہوتی کہ وہ آپ کی شرکت میں تجارت کرے اور منافع کمائے آپ کی اسی دیانتداری کے سبب مکہ کی ایک متمول خاتون حضرت خدیجہؓ نے آپ کے ذریعہ اپنا سامان تجارت شام بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ اس نیک عورت کے دو شوہر یکے بعد دیگرے فوت ہو چکے تھے، ان کا تمام ورثہ انہیں ملا تھا۔ حضرت خدیجہؓ نے آپ کو نکاح کا پیغام بھجوایا جس کو آپ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب کے مشورہ سے قبول فرمایا اور حضرت ابو طالب ہی نے نکاح پڑھایا۔

اہل عالم نے دیکھا کہ آپ کو ملک عرب کی حکومت سلطنت حاصل ہو چکی ہے دنیا کی دولت کا قدموں میں ڈھیر لگا ہے لیکن آپ کے فقر و فاقہ، سادگی و انکساری اور خلوص و محبت کا وہی عالم ہے سرکار دو عالم ہیں مگر لباس مبارک میں اب بھی پیوند لگے ہوئے ہیں دسترخوان کی زینت وہی جو کی روٹی اور کھجوریں ہیں۔ ایوان شاہی خود اپنے دست مبارک سے تعمیر کردہ مسجد ہے، اس مسجد میں بچھی ہوئی چٹائیاں آپ کا تخت شاہی ہیں۔ قوم کے ادنیٰ و اعلیٰ کے ساتھ عزت و احترام اور شفقت و عنایت کا یکساں سلوک ہے جاں نثار اور فرمانبردار چشم و ابرو کے اشارے پر جانیں نثار کرنے کو ہر وقت حاضر ہیں مگر آپ اپنی پاپوش مبارک خود درست فرما لیتے ہیں، پیوند لگے کپڑے پہننے میں کوئی عار محسوس نہیں ہوتی دونوں جہاں کے شہنشاہ ہیں مگر گھر کی کل کائنات ایک بوریا اور ایک چارپائی ہے استراحت بھی فرماتے ہیں تو نشان جسم اطہر پر ابھر آتے ہیں۔ نہ کوئی کر و فر ہے، نہ کوئی شان و شوکت ہے نہ نوکر ہیں نہ چاکر۔ توکل و قناعت اور فقر و فاقہ کا عالم یہ ہے کہ گھر سے کئی کئی دن تک دھواں اٹھتا نظر نہیں آتا اور فاقوں پر فاقے ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس عالم غربت میں بھی اس شہنشاہ دو عالم کے جود و سخا اور بخشش و عطا کو دیکھئے کہ کوئی سائل در اقدس سے کبھی محروم نہیں جاتا ایسا بھی ہوا کہ کوئی سائل آیا اور گھر میں چند کھجوروں کے علاوہ اور کوئی شے کھانے کی نہ ہوتی تو وہ کھجوریں ہی اس کو عطا کر دیں اور نبی کے گھر میں اس دن فاقہ ہی رہا۔

مدینہ میں جب دوسرے والیان ملک امرائے سلطنت یا سفراء آتے ہیں تو اس شہنشاہ عرب کے دربار کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد نبوی میں قیام فرما ہیں جس کا فرش اور دیواریں کچی ہیں ستون کھجور کے درختوں کے تنوں کے اور چھت پتوں کی بنی ہوئی ہے لیکن یہی مسجد عبادت گاہ بھی ہے اور ایوان حکومت بھی تمام ملک کے وفود بھی یہیں ٹھہرائے جاتے ہیں اور ہر کوئی شیر و شکر نظر آتا ہے فرائض حکمرانی اور آداب جہانبانی بھی یہیں تعلیم فرمائے جا رہے ہیں علوم دین و شریعت کا دارالعلوم بھی یہی ہے اور عدالت بھی یہی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ عدل فرمانے والے تھے ایک روز آپ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور آپ پر جھک گیا آپ نے کھجور کی سوکھی شاخ سے جو آپ کے دست مبارک میں تھی اسے ٹھوکا دیا جس سے اس شخص کے منہ پر خراش آگئی آپ نے فرمایا تم مجھ سے قصاص لے لو اس نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے معاف کر دیا آپ کی سیرت مطہرہ کئی ایسے واقعات سے پُر ہے جس سے عدل و انصاف واضح نظر آتا ہے ہمیں بھی چاہئے کہ ہم ان واقعات کی روشنی میں اپنے گریبان میں بھی جھانکیں کہ ہم کہاں تک اس سیرت پاک کو اپنا سکے ہیں۔

آپ عدل و انصاف کے سلسلے میں پورا پورا خیال فرماتے اس معاملہ میں آپ نے کسی کے ساتھ ذرہ برابر بھی رعایت روا نہ رکھی جس کی واضح مثال یہ ہے کہ آپ نے اکثر حضرت فاطمہؓ سے بھی فرمایا کہ ”بیٹی ایسا نہ سمجھنا کہ تم نبی کی بیٹی ہو قیامت کے دن تمہارے اعمال ہی کام آئیں گے“ اسی طرح ایک واضح ثبوت عرب کے معزز قبیلہ کی خاتون کا چوری کا ارتکاب کرنا اور آپ کا ہاتھ کاٹنے کا حکم صادر فرمانا، حالانکہ بڑی اونچی سفارش بھی تھی اس کے باوجود انصاف کے تقاضے پورے فرمانا بہت مشہور ہے آپ کے انصاف کے معاملے میں بڑے، چھوٹے، امیر غریب، دوست اور دشمن کو بھی نہ دیکھتے تھے۔

آپ وہ نبی رحمت ہیں جن کے ذریعہ دونوں جہانوں نے صلاح و فلاح اور نجات پائی آپ کا ہر عمل عمل خیر اور ہر قول، قول رحمت تھا۔ آپ جانی دشمنوں کو بھی معاف فرما دیا کرتے تھے، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ”آپ نے اپنی ذات کے حق کے لئے کبھی انتقام نہ لیا ہاں جب آپ کسی حرمت اللہ کی بے حرمتی دیکھتے تو اللہ کے واسطے اس کا انتقام لیتے“

غزوہ اُحد میں کفار نے آپ کا دندان مبارک شہید کر دیا، سر اور پیشانی مبارک بھی زخمی کر دی اسی حالت میں بھی آپ کی زبان مبارک پر یہ الفاظ تھے جن کا مفہوم یہ ہے کہ ”خدایا! میری قوم کا یہ گناہ معاف کر دے کیونکہ یہ نہیں جانتے“

ہم پر فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم بھی سیرت پاک کو اپناتے ہوئے اپنے جانی دشمنوں کے حق میں دعا کریں اس سے نہ صرف ہمیں اجر ملے گا بلکہ ہم ان کے دل جیت لیں گے اس طرح دشمن بھی دوستی پر مجبور ہو جائیں گے۔

• • •

ذکر حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر حبیبؐ کم نہیں وصل حبیبؐ سے

محمد اقبال ـــــ حیدر آباد

ـ زبان، ذکر نبیؐ میں وقف، ہو جائے اگر میری
تو ہر مشکل سے مشکل بات بھی آسان ہو جائے
حقیقت میں عبادت خدا کی ذکر حضرت کا
کرے انسان جو ذکر نبیؐ ذی شان ہو جائے

ہم نے آپؐ کے ذکر کو بلند کیا (قرآن)

ایشیا افریقہ یورپ امریکہ جس جگہ بھی اور جس وقت خدا کی توحید و کبریائی کا ڈنکا بجے گا اسی جگہ اسی وقت محبوبِ خدا کی رسالت و نبوت کا پرچم فضا میں لہرائے گا جب تک موذن و مکبر اللہ کی تکبیر و تہلیل کے ساتھ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت نہ دے اذان ہو سکتی ہے نہ تکبیر دنیا میں جس عقیدت و کثرت کے ساتھ آپؐ کا ذکر جمیل ہوتا ہے اور آپؐ پر درود و سلام بھیجا جاتا ہے نیز آپؐ کی تعلیمات کا چرچا ہے اس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔

حضرت عمر فاروقؓ ایام خلافت میں رات کو گشت کے لئے نکلے ایک مکان کے قریب سے گزرے تو آواز آئی ایک عورت روئی دھنک رہی تھی اور یہ اشعار پڑھ رہی تھی۔

محمدؐ پر ابرار کے درود
ان پر پاک اور نیک لوگ درود پڑھ رہے ہیں
وہ تو راتوں کو جاگنے والے اور سحر کو رونے والے تھے!
موت تو بہت بری آتی ہے اے کاش
مجھے یقین ہو جائے کہ مرنے کے بعد مجھے حضورؐ کی زیارت نصیب ہوگی!

حضرت عمرؓ وہیں بیٹھ گئے روتے رہے ان اشعار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جدائی کے زخم ہرے کر دیئے اس صدمے سے بیمار ہو گئے اور چند روز تک صاحب فراش رہے آج مسلمانوں کی دلچسپیاں کیا ہیں؟ کراچی سے پشاور تک سفر کرو تنخواہوں کی بات، الاؤنس کی بات، چھٹیوں کی بات، گریڈوں کی بات، مجلس میں بیٹھے ہوں گے فلم کی بات سیاست کی بات اور ایک دوسرے کی غیبت، چار سرمایہ دار مل کر بیٹھیں گے تو فیکٹریوں کی بات کوٹھیوں کی بات۔

کیا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی بھی بات ہوتی ہے؟ کیا آپؐ کی سیرت کا بھی ذکر ہوتا ہے؟ کیا آپؐ کی نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والوں سے مقابلہ کی بات ہوتی ہے آپؐ کی نبوت کے دشمنوں کے خلاف کیا جانی مالی لسانی قربانی دی؟ کیا آپؐ کی نبوت کے دشمنوں کے مشروبات کی بائیکاٹ کی

فیصلہ مقدمہ بہاولپور کی اشاعت

امت مسلمہ کے لئے انتہائی مسرت کا وہ دن تھا جس روز جناب محمد اکبر صاحب ڈسٹرکٹ جج بہاولپور نے مرزائیت کے کفر کو عدالتی سطح پر اجاگر کر دیا لیکن آج تک یہ فیصلہ اس نوعیت سے طبع نہ ہو سکا تھا جیسے کہ اس بار ہوا ہے اس عرضی دعویٰ سے لے کر فیصلہ تک تمام دستاویزات کی مکمل اشاعت اسلامک فاؤنڈیشن اڈیوس روڈ پوسٹ بکس نمبر ۹۰۰ لاہور نمبر ۵ کا ایک یادگار کارنامہ ۱۸۵۶ صفحات پر پھیلی ہوئی کتاب کی قیمت صرف ۲۵۰/- روپے

مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے ایک اور مستحسن اقدام

اسلامک فاؤنڈیشن سے خرید کر یہی کتاب علماء طلباء اور جماعتی احباب کی خدمت میں صرف ۲۵۰/- روپے میں علاوہ محصول ڈاک پیش کی جا سکتی ہے۔

رابطہ کے لئے

مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

بات کی یا اپنی مجلسوں میں کرتے ہیں؟ کیا آپ کی نبوت کے دشمنوں سے دشمنی کی بات ہوتی ہے؟ کیا آپ اپنے بچوں کو سیرت النبی کی تعلیم دلواتے ہیں؟ کیا آپ نے اپنے بچوں کو سیرت النبی پڑھنے کے لئے کتابیں لا کر دیں؟ آخر کیوں نہیں کیا دلچسپی نہیں؟ کیا یہی تمہاری محبت ہے؟

قبر میں جب پوچھیں گے کہ اس آدمی کو کیا کہتا ہے! حضورؐ کو کبھی یاد نہیں کیا۔ حضورؐ کا ذکر نہ کبھی پڑھا نہ کبھی سنا۔ حضورؐ کا نام زندگی کے کسی مرحلے میں آیا ہی نہیں شادی کی تو غیروں کے نام پر غیروں کے طریقے پر مکان بنایا تو غیروں کے نام پر فلاں جیسی کوٹھی بنوائیں گے فلاں جیسی موٹر خریدیں گے فلاں طرز کے کپڑے بنوائیں گے کہیں بھولی زبان سے زندگی کے شعبوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نہ آیا وہ کہیں گے کیا کہتا ہے اس آدمی کو وہ کہے گا، میں نہیں جانتا کس کو پوچھتے ہو، بھئی میرے تو بہت سے ہیں کوئی کوٹھی میں میرا مقتدا ہے کوئی لباس میں میرا مقتدا ہے کوئی کامیابی میں میرا مقتدا ہے میں تو ہزاروں کے پیچھے چلا ہوں ایک ہو۔ تو بتاؤں تم کون سے کو پوچھو۔ میں تو سمجھا نہیں۔ ایک آواز آئے گی جھوٹا ہے۔ کم بخت! اس کے لئے آگ کا بستر بچھا دو اور دوزخ کی کھڑکی کھول دو اور آگ کے کپڑے پہنا دو۔

وہ کان کام نہیں آئے گی، سیاست کام نہیں آئے گی لیڈر شپ کام نہیں آئے گی اقتدار کام نہیں آئے گا اگر خدا اور رسولؐ کا نام دل میں بیٹھا ہوا ہے تو پھر کامیابی ہے۔

حضرت بلالؓ جو حضورؐ کے موذن خاص تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کبھی اذان نہ دی تھی کیونکہ آقا دو عالمؐ کی یاد سے دل بھر آتا تھا ایک دن حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں ان کے اصرار سے مجبور ہو گئے اور اذان دینی شروع کی۔ ان کی اذان سن کر حاضرین پر عجیب کیفیت طاری ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عہد کا نقشہ آنکھوں کے آگے پھر گیا دل بے چین ہو گیا سب کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور حضرت عمرؓ کی تو ہچکی بندھ گئی۔

آپؐ سے محبت مومن کا گراں بہا سرمایہ ہے کسی مومن کا دل اس سے خالی نہیں ہو سکتا، صرف رغبت دلانے کی بات ہے بچوں کو ہندو دیوی مالاؤں پر مبنی موضوع پر ناول نہ پڑھنے دیں بلکہ سیرت پاکؐ کے موضوع پر مبنی کتابیں پڑھنے کو دیں اس پاکیزہ موضوع پر توجہ کرنی اور اس کا محفوظ کرنا دین کی ضروریات میں ہے اور کہ موضوع کا پڑھنا پڑھانا اور ذکر کرنا محبت کی نشانی ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اقدس باعث برکت اور باعث خیر و خوبی ہے خوش نصیب ہے وہ انسان جو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مقدس سنے اور پڑھے۔ ذکر مقدس کو پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تکالیف پریشانیاں اور بیماریاں دور کرے گا۔

عجیب شہادتیں

محمد حاکم خان طارق۔ خانقاہ سراجیہ کندیاں

حضرت عمر فاروقؓ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں مروی ہے کہ ایک گاؤں والے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی تو اس نے ایک گوہ آپؐ کے سامنے چھوڑ دی اور کہا میں جب تک ایمان نہ لاؤں گا جب تک یہ گوہ آپؐ پر ایمان نہ لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ سے خطاب کر کے فرمایا کہ بتا میں کون ہوں گوہ نے نہایت فصیح عربی زبان میں جس کو ساری مجلس سمجھتی تھی کہا کہ

لبیک و سعدیک یا رسول رب العلمین

یعنی اے رب العلمین کے سچے رسول میں حاضر ہوں اور آپؐ کی اطاعت کرتی ہوں آپؐ نے فرمایا کہ تو کس کی عبادت کرتی ہے گوہ نے جواب دیا کہ اس ذات مقدس کی کہ آسمان میں اس کا عرش عظیم ہے اور زمین پر اس کا قبضہ اور سلطنت ہے اور دریا اس کا بنایا ہوا رستہ ہے اور جنت میں اس کی رحمت ہے اور دوزخ میں اس کا عذاب ہے آپؐ نے پھر فرمایا کہ میں کون ہوں؟ گوہ نے جواب دیا کہ آپ پروردگار عالم کے سچے رسول ہیں اور انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں اس حدیث کو طبرانی نے معجم الاوسط اور معجم صغیر میں ابن عدی اور حاکم نے معجزات میں اور بیہقی، ابونعیم ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

(خصائص کبریٰ للسیوطی ص ۶۵ ج ۲)

نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ زید بن خارجہ انصار کے سرداروں میں سے تھے ایک روز وہ مدینہ طیبہ کے کسی راستے پر چل رہے تھے کہ یکایک زمین پر گر پڑے اور فوراً وفات ہو گئی انصار کو اس کی خبر ہوئی تو ان کو وہاں سے جا کر اٹھایا اور گھر لائے اور چاروں طرف سے ڈھانپ دیا گھر میں کچھ انصاری عورتیں تھیں جوان کی وفات پر گریہ زاری میں مبتلا تھیں اور کچھ مرد جمع تھے اس طرح پر جب مغرب و عشاء کا درمیانی وقت آیا تو اچانک یہ آواز سنی گئی کہ "چپ رہو، چپ رہو" لوگ متحیر ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگے تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ آواز اسی چادر کے نیچے سے آ رہی ہے جس میں میت ہے یہ دیکھ کر لوگوں نے ان کا منہ کھول دیا اس وقت یہ دیکھا گیا کہ زید بن خارجہ کی زبان سے یہ آواز نکل رہی ہے کہ

محمد رسول اللہ النبی الامی خاتم النبیین لا نبی بعدہ

یعنی محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نبی اُمی ہیں جو انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا یہی مضمون کتاب اول یعنی توریت و انجیل وغیرہ میں موجود ہے سچ کہا، سچ کہا، سچ کہا۔ (شہادت نمبر ۳)

(حضرت ابوالدرداءؓ راوی ہیں)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شب اسریٰ

میں نے ایک سبز موتی دیکھا جس میں نور کے قلم سے لکھا ہوا تھا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (ابن حبان، دار قطنی) (کنز ج ۶ ص ۱۴۶) ابن عساکر اور ابن نجار نے اپنی اپنی تاریخ میں ایک عجیب واقعہ نقل کیا ہے کہ ابوالحسن علی بن عبداللہ الہاشمی الرقی فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ہندوستان کے بعض شہروں میں گیا میں نے اس کے ایک گاؤں میں ایک سیاہ گلاب دیکھا جس پر گلاب کا بڑا پھول کھلتا تھا اس کی خوشبو نہایت عمدہ اور رنگ سیاہ ہوتا تھا جس پر سفیدی سے لکھا ہوا تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر صدیق عمر الفاروق مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی اور یہ خیال کیا کہ مصنوعی ہے کسی نے لکھ دیا ہوگا مگر جب میں نے اس کے دوسرے غنچے کو توڑ کر دیکھا ابھی کھلا نہیں تھا تو اس کے اندر بھی لکھا ہوا تھا اور میں نے دیکھا کہ اس شہر کے لوگ سب پتھروں کو پوجتے تھے کوئی اللہ کو جانتا بھی نہ تھا۔

(الخصائص الکبریٰ للسیوطی ص جلد ۱)

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

تحریر: قاضی محمد اسرائیل، گڑنگی مانسہرہ

جب تم سنو گدھے کا بولنا تو خدا کی پناہ مانگو شیطان سے اس واسطے کہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے اور جب تم مرغ کی بانگ سنو تو خدا سے اس کا فضل مانگو اس واسطے کہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے۔ اس فرمان میں نبی پاک نے امت کو یہ تعلیم دی کہ جب گدھا آواز نکالے تو اس وقت سمجھ لینا کہ اب اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔ اس وقت خداوند قدوس سے شیطان کے شر سے پناہ مانگنی۔ مرغ جب اذان دیتا ہے تو وہ فرشتہ کو دیکھتا ہے۔ اس وقت خدا تعالیٰ سے فضل و کرم کی دعا کرنا اس بات کو بھی یاد رکھنا کہ گدھا بجائے زیادہ کھانے اور بے وقوفی میں بھی مشہور ہے اور یہ دونوں باتیں شیطان لعین میں پائی جاتی ہیں۔ اور مرغ پچھلی راتوں کو جاگتا ہے اور کم کھاتا بھی ہے جاگنا اور کم کھانا دونوں باتیں فرشتوں میں پائی جاتی ہے منافق کی مثال اس بکری کی ہے جو ماری ماری دو گلوں کے درمیان یعنی دو ریوڑ کے درمیان ہیں جو کبھی اس ریوڑ میں جھک پڑتی ہے اور کبھی اس میں۔ اس فرمان نبوی میں آپ نے اپنے پیروکاروں کو ایک مثال کے ساتھ مسئلہ سمجھا کر اس بات کو بھی واضح کر دیا کہ اگر کسی بات کو واضح کرنے کے لئے مثال دی جائے تو ٹھیک ہے۔ دوسرا یہ امر واضح ہو گیا کہ منافق جب اسلام اور ایمان کی بات سنتا ہے تو ایمان و اسلام کی طرف مائل ہو جاتا ہے جب کفر کی بات سنتا تو کفر کی طرف مائل اور راغب ہو جاتا ہے حقیقت میں وہ اسلام کی طرف ہے نہ کفر کی طرف وہ ادھر ادھر کیا جائے

تو مناسب ہوگا نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے جب کوئی کھانا کھائے تو اپنا ہاتھ کسی چیز سے نہ پونچھے جب تک کہ ہاتھ کو نہ چاٹے یا کسی کو چٹا دے انگلیاں چاٹنا سنت بزرگان کا کام ہے کھانا کھانے کے بعد انگلیاں نہ چاٹنا مغرور اور متکبر لوگوں کا کام ہے۔ علماء امت نے لکھا ہے کہ کھانے میں چار باتیں فرض ہیں ان کو بھی طرح یاد کرنا چاہئے) حلال رزق کھانا (۲) اس کو خدا تعالیٰ کی عنایت جاننا (۳) اس پر راضی ہونا (۴) اس کو کھا کے گناہ نہ کرنا۔ کھانے میں پانچ باتیں سنت ہیں اول بسم اللہ پڑھنا (۲) ہاتھ دھونا (۳) الحمد اللہ پڑھنا (۴) اور اپنے ہاتھ سے کھانا (۵) اور اپنا زانو اٹھا کر یا بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور کبھی نبی کریم نے اکڑوں بیٹھ کر بھی کھایا ہے اور اسی طرح کھانے کے آداب بھی چار ہیں (۱) اپنے آگے سے لقمہ کھانا (۲) لقمہ چھوٹا بنانا (۳) خوب چبا کر نگلنا (۴) اور دوسروں کو کھاتے ہوئے نہ دیکھنا اور کھانے میں دو چیزیں مکروہ ہیں (۱) کھانے کو سونگھنا (۲) اور پھونک بعض لوگوں کی یہ عادت ہے کہ پانی میں اگر کوئی چیز گر جائے تو پھونکے پھونکتے پیتے ہیں اسی طرح چائے وغیرہ گرم ہو تو پھونک کر پیتے ہیں حالانکہ اس طرح نہیں کرنا چاہئے چائے اس طرح کرنا مکروہ ہے۔ غرور اور تکبر کو ختم کرنے کے لئے دو چیزوں کا التزام کیا جائے (۱) دسترخوان پر گرے ہوئے کھانے کو اٹھا کر کھانا (۲) کھانا کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا ویا ما نعہ

غیرت دار ہوتا ہے۔ اور خدا زیادہ غیرت والا ہے میری امت سے زیادہ تر میری محبت میں وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے۔ کوئی ان میں سے چاہے گا کہ کاش مجھ کو دیکھ لے بجائے اہل و عیال اور مال کے بدلے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کی تمنا میں اپنے اہل و عیال اور مال کو فدا کرنے کا آرزو مند ہوگا۔ کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے محمد ہے سراپا ایمان، جان و مال اسکی جھلک پر قربان م بندگی کرنا کشت و خون کے زمانے میں ایسا ہے جیسے میری طرف ہجرت کرنا۔ یعنی جس وقت زمین پر فتنہ اور فساد قتل وغارت ہوگا۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرنا بہت بڑی کمال کی بات ہوگی آپ نے اسکی مثال یہ دی کہ اس وقت نماز پڑھنا نیکی کا کام گویا کہ میری طرف ہجرت کرنا ہے۔

● خدا تعالیٰ کے نزدیک سب لوگوں میں سے زیادہ ناپسند شخص کا جھگڑالو ہے

● بہشت میں وہ بندہ نہ جائیگا جس کا ہمسایہ اور پڑوسی اسکی بدی اور ظلموں سے امن نہ پائے۔ پڑوسی کو رنج اور تکلیف میں مبتلا کرنا جنت کی بہاروں سے محروم رکھتا ہے۔

● جو اپنے باپ کو چھوڑ کر کسی اور سے ناتا رشتہ لگائے اور جانتا بھی ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر بہشت حرام ہے۔ اس حدیث شریف میں خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ نے صاف بتا دیا کہ جو شخص اپنا نسب اور قوم تبدیل کرے وہ جنت کا حقدار نہیں ہے۔ اس فرمان رسول کو سننے اور پڑھنے کے بعد وہ لوگ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں جنہوں نے اپنی قوموں کو تبدیل کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی قوم میں لوگوں کا رہنا پسند کرتا ہے۔

جس قوم میں خدا نے انہیں پیدا فرمایا ہے مثلاً ایک شخص اعوان، گوجر، مغل، یا شیخ قوم سے ہو تو وہ لوگوں کو کہے کہ میں سید ہوں اب خود وہ بھی اس کو سید کہنے میں کیا ملے گا۔

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

غیرمسلموں کو اسلامیات کی تعلیم دینا

عبداللطیف ــــــــ جوہر آباد

سوال :۔ ربوہ میں کوئی حکیم مرزائی ہے جس کے ہاں ہماری مستورات جن کے اولاد نہیں ہوتی، وہ جاتی ہیں حال ہی میں ایک ہماری پڑوسن نے بھی وہاں سے ہی علاج کروایا اب وہ امید سے ہے اس کا کوئی حل بتائیں۔ تاکہ یہ مرزائی حکیم کے پھندے سے بچ جائیں۔

جواب :۔ اطباء کے یہاں بانجھ پن ایک بیماری ہے، جس کا علاج ہوسکتا ہے۔ اور اس میں بڑی حد تک کامیابی بھی ہوجاتی ہے، اس کے لئے ماہر طبیب سے رجوع کیا جاسکتا ہے اگر کسی طبیب کے پاس اس کا علاج ہو اس کا نام پتہ ختم نبوت میں شائع کردیا جائیگا۔

سوال :۔ وہ مستورات یا جوان بچیاں جن پر جن بھوت یا آسیب وغیرہ کا اثر ہوتا ہے، ان عاملوں کے ہاں جاتی ہیں۔ جو بھیڑیئے ہیں شریعت کی ان کو کوئی پرواہ نہیں، رہنمائی فرمائیں، کہ ان درندہ صفت انسانوں سے بچ جائیں۔

جواب :۔ ایسے لوگوں کو کسی عامل اچھے سے رجوع کرنا چاہیئے۔ مولانا مفتی ولی حسن صاحب سے اس سلسلہ میں مشورہ کرلیا جائے۔ پتہ :۔ مولانا مفتی ولی حسن بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵۔

سوال :۔ مرزائیوں کے طلباء اسلامیات پڑھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں ان کو کیسے پڑھایا جائے جبکہ ان کا مسجد میں داخلہ ممنوع ہے، جبکہ ان کے ساتھیوں کو مسجد میں پڑھانا مقصود ہو۔

جواب :۔ غیر مسلموں کو اسلامیات کی تعلیم دینا اس شرط سے جائز ہے کہ ان کے مسلمان ہونے کی توقع ہو ورنہ جائز نہیں۔ اور اس مقصد کے لئے ان کو مسجد میں بھی لایا جاسکتا ہے۔

لفظ مکہ کے متعلق ایک اہم اعلان !

تمام اخبارات ورسائل اور عام مسلمانوں کی توجہ فرمائی کے لئے !

مکہ معظمہ مسلمانانِ عالم کے نزدیک مقدس ترین اور بابرکت مقام ہے، عرصہ سے اہل حمیت اور دینی واسلامی درد رکھنے والے باخبر مسلمانوں کے لئے یہ امر بے حد فکر و پریشانی اور قلبی اذیت کا باعث تھا کہ لندن وغیرہ شہروں میں لفظ "مکہ" کو ایسی جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا تھا، جو فسق وفجور اور فحاشی و بدکرداری کے اڈے تھے اور مکہ نام کے بورڈ علی الاعلان ایسی ناپاک جگہوں پر آویزاں کئے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ انگریزی، فرانسیسی، جرمنی، ترکی اور لاطینی زبان میں بھی لفظ مکہ کو ہر زبان اور ملک والے اپنے اپنے طریقہ پر مختلف انداز اور حروف میں لکھتے ہیں جو اس مبارک نام اور مقدس مقام کے منافی تھا، اور اصل تلفظ ہی بدل کر رہ گیا جو یورپ وغیرہ میں مکہ بکر کر MECCA لکھا جاتا تھا۔ جواب منسوخ ہوگیا، مقام تشکر ہے کہ حکومت سعودیہ نے اس طرف توجہ کی، اور عالمی طور پر اس کا اعلان تمام سعودی اخبارات میں ہوگیا کہ اب لفظ مکہ کی اسپیلنگ بلا فرق وامتیاز دنیا کی تمام زبانوں میں MAKKAH لکھی جائے گی، حکومت سعودی کی وزارت اطلاعات ونشریات وزارت خارجہ اور رابطہ عالم اسلامی نے اپنے اپنے ذریعہ عالمی طور پر اس کا اعلان کردیا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بہت سے ملکوں میں اور دور دراز مقامات پر یہ تصحیح ابھی تک عام نہیں ہوئی۔ ضرورت ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان اپنے علاقوں میں ہر زبان کے اخبارات میں اس تصحیح کو شائع کرائیں۔ اور خود بھی خط وکتابت میں پتہ لکھتے وقت مکہ معظمہ کے جدید انگریزی اسپیلنگ MAKKAH لکھیں جو تلفظ کے لحاظ سے بالکل درست ہے۔ یہ تاریخی حملات بھی اہم ہیں کہ اب سے تقریباً ۲۵ سال قبل پیرس یا جنیوا میں جو عالمی جغرافیائی کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ اس میں بھی لفظ مکہ کی یہی اسپیلنگ MAKKAH قرار دی گئی تھی، مملکت سعودیہ تمام عالم اسلام کی طرف سے مستحق شکریہ و مبارکباد ہے کہ اس نے مکہ معظمہ صحیح طریقہ پر لکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اب تمام پڑھے لکھے مسلمانوں کا فرض ہے، کہ وہ بھی اس کو عام کریں۔

پاکستان پر بہائی ٹولے کی پراسرار یورش

حکومت اس مسئلہ پر خاموشی کیوں اختیار کئے ہوئے ہے

تحریر: پرویز حبیب

کچھ برس پہلے لاہور کے ایک فائیو سٹار ہوٹل میں شام کے وقت ایک دوست نے ایک غیر ملکی سے میری ملاقات کرائی۔ تعارف ہونے پر معلوم ہوا کہ یہ صاحب کرنل امیر خسرو ہیں اور ایرانی ہیں۔ ان دنوں ایران کے مذہبی پیشوا آیت اللہ خمینی کے بارے میں اور ایران عراق جنگ کے بارے میں بہت زیادہ تجسس تھا ہم بھی ان سے باتیں کرتے رہے معلوم ہوا کہ کرنل امیر خسرو۔ شاہ کے زمانہ میں ساواک کے بڑے افسر تھے اور شاہ ایران اور اس کے محل کی نگرانی ان کے سپرد تھی چونکہ ساواک اور شاہ ایران سے قریبی تعلق تھا اس لئے آیت اللہ خمینی کی حکومت آتے ہی انہیں وہاں سے بھاگنا پڑا۔ اور موصوف پاکستان مع اہل و عیال تشریف لے آئے۔ کچھ دنوں امیر خسرو اور ان کے اہل خانہ سے بھی کافی ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ جن کے دوران کئی بار اس طرح ہوا کہ امیر خسرو اور ان کے اہل و عیال کے علاوہ بھی دس پندرہ مرد خواتین ان کے ساتھ آجاتے اور وہ لوگ ہمیں بھی دعوت دیتے کہ ہم ان کے ساتھ شریک ہو جائیں۔ ایسی ہی ایک نشست میں مجھے اچانک معلوم ہوا کہ کرنل امیر خسرو اور ان کے ملنے والے ایرانی پناہ گزین بہائی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں نے امیر خسرو سے شکایت کی کہ آپ نے ہمیں بتایا ہی نہیں کہ آپ لوگ بہائی ہیں وگرنہ اس موضوع پر بات ہوتی آپ لوگ یہاں بیٹھ کر ایرانی سیاست پر تو گفتگو کرتے ہیں مگر یہ پہلو کبھی بھی واضح نہیں کیا۔ امیر خسرو بہت سلجھا ہوا اور تعلیم یافتہ انسان تھا اس نے رسمی معذرت وغیرہ کی لیکن اس کے بعد وہ اس ہوٹل میں بہت کم نظر آنے لگا ایک روز ان کی بیگم اور بچے بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے پوچھا تو پتہ چلا کہ امیر خسرو اور اس کے اہل خاندان کو امریکی شہریت مل گئی ہے اور وہ لوگ جلد ہی امریکہ روانہ ہونے والے ہیں۔ امیر خسرو امریکہ گئے ہوئے ہیں وہاں وہ انتظامات کرکے آئیں گے تو اہل خاندان کو بھی لے جائیں گے پاکستان میں قیام کے دوران امیر خسرو اور ان کے عزیز و اقارب لاہور چھاؤنی کے خوبصورت بنگلہ میں رہتے تھے اور قالینوں کا کاروبار کرتے تھے لیں اس کے بعد ان صاحب سے یا ان کے اہل خاندان سے ملاقات نہ ہو سکی۔ لیکن ان بڑے ہوٹلوں میں یہ ایرانی اکثر و بیشتر نظر آنے لگے۔ ان کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے ایک تبدیلی ہمیں یہ بھی نظر آئی کہ بہت سے غیر ملکی مرد و خواتین جن میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہے پاکستانی لباس کرتے شلواروں میں نظر آتے پہلے پہل تو ہمیں معلوم نہ ہو سکا کہ یہ کون لوگ ہیں۔ عام تاثر یہی تھا کہ یہ غیر ملکی ہیں ایک دفعہ پاکستانی لباس میں ملبوس ان غیر ملکی لڑکے لڑکیوں کے ایک گروپ کو ہم نے روکا اور ان سے بات کرنا چاہی تو معلوم ہوا کہ یہ ایرانی ہیں۔ اور انگریزی نہیں بول سکتے ایک لڑکی نے ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں بتایا کہ ہم ایرانی پناہ گزین ہیں اور پھر یہ عقدہ کھلا کہ بیشتر پناہ گزینوں نے یہاں آکر پاکستانی لباس پہننا شروع کر دیا ہے تاکہ وہ پاکستان میں اجنبی نظر نہ آئیں۔ اور ان میں سے بہت سے لڑکے لڑکیوں نے ٹوٹی پھوٹی اردو بھی سیکھ لی ہے اور وہ اپنی ضرورت کے مطابق اس سے کام چلا رہے ہیں۔

ہم پاکستانیوں کی نفسیات بھی خوب ہے ہم خود دنیا جہان کی بولیاں بولتے ہیں دنیا جہان کی نقل کرتے ہوئے وہاں کے لباس پہنتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی غیر ملکی ہمارے ملک میں ہمارا لباس پہن کر پھرے یا ہم کسی غیر ملکی کو انگریزی کی بجائے ٹوٹی پھوٹی اردو بولتے دیکھیں تو ہم مارے خوشی کے تالیاں بجاتے ہیں یہ ایک اچھا جذبہ ہے مگر ایک پاکستانی کی حیثیت سے ہمیں اس بات پر بھی نظر رکھنی چاہئے کہ یہ غیر ملکی جو ہم میں اس طرح گھلنے ملنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہمیں پاکستانی لباس اور ٹوٹی پھوٹی اردو زبان سے متاثر کر رہے ہیں یہ کون ہیں؟ اور ان نفسیاتی حربوں سے ہمیں کیوں متاثر کر رہے ہیں؟ یقیناً اس پہلو سے سوچنے کا ہمیں موقع ہی کم ملتا ہے کیونکہ ہم یہ تصور کر لیتے ہیں کہ ہمارے ملک میں جو لوگ داخل ہوتے ہیں ان کو چیک کرنا اور ان کی نگرانی کرنے کے لئے ہماری پولیس اور درجن سے زائد خفیہ ایجنسیاں موجود ہیں اس لئے ہم اپنے آپ کو اس فرض سے بری الذمہ خیال کرتے ہیں۔

آج سے تقریباً دس برس قبل مال روڈ پر واقع ایک ہوٹل کے پڑوس میں لاہور کے ایک بہت معروف دوا ساز اور دوا فروش کی کوٹھی کے ایک حصہ میں بہائی سنٹر ہوا کرتا تھا اس پر ایک چھوٹا سا بورڈ بھی تھا مگر یہ بورڈ کافی عرصہ سے غائب ہے معلوم ہوا کہ یہاں سے بہائی سنٹر کہیں اور منتقل ہو گیا ہے ان پراسرار ایرانی پناہ گزینوں کے بارے میں کچھ جاننے کا تجسس پیدا ہوا تو معلوم ہوا کہ یہ پناہ لینے والے ایرانی بہائی ہیں اور ایران میں مذہبی حکومت کے رویہ سے تنگ آکر یہ لوگ پاکستان اور دیگر ممالک میں پناہ لے رہے ہیں پاکستان میں ان کی تعداد کتنی ہے؟ پاکستان میں ملکی و غیر ملکی باشندوں پر نظر رکھنے والے اداروں کو تو اس کا علم ہو گا ہم یہ یقین کرکے بہت بڑا اعتماد رکھتے اور اسی اعتماد سے ہم کسی سے پوچھے بغیر ان ایرانی "مہمانوں" کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتے رہے لاہور کے خوبصورت اور مہنگے علاقوں میں یہ لوگ گروپس کی صورت میں مقیم ہیں کیولری، گلبرگ، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور چھاؤنی گلبرگ خاص طور پر لبرٹی مارکیٹ کے آس پاس ماڈل ٹاؤن گارڈن ٹاؤن فیصل ٹاؤن اور علامہ اقبال ٹاؤن کے بالائی حصہ میں پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس کے آس پاس کے علاقوں اور لارنس روڈ پر ان کی رہائش گاہیں ہیں جہاں یہ لوگ دس

پندرہ سے چالیس پچاس تک کی تعداد میں مشتمل گروہوں میں رہتے ہیں۔ بلا ضرورت اِدھر اُدھر گھومتے نہیں صرف نوجوان لڑکیاں اور لڑکے بازاروں میں سودا سلف لیتے یا سیر کرتے نظر آتے ہیں وہ بھی پانچ سات کی ٹولیوں میں۔ ان میں سے کچھ لوگ کبھی کبھار بڑے ہوٹلوں میں بھی آتے جاتے ہیں اور کھانے پیتے ہیں۔

گولف لنک روڈ پر درختوں میں چھپی ہوئی ایک سہ منزلہ نو پہلوؤں والی خوبصورت اور پراسرار سی عمارت ہے جسے تعمیر ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ یہ کب تعمیر ہوئی۔ اس کا بھی پتہ نہیں چل سکا مگر یہ تعمیر نئی لگتی ہے میں بہائیوں کے مرکز کی تلاش کرتے ہوئے یہاں پہنچا۔ تو دروازے پر لگی ہوئی گھنٹی بجائی اندر سے مختصر لباس میں ملبوس ایک حسین لڑکی باہر آئی میں نے انگریزی میں اپنا تعارف کرایا تو لڑکی نے بتایا کہ اسے انگریزی یا اردو کی بالکل سمجھ نہیں ہے میں نے اسے کہا کہ کسی اور کو بلا دو وہ ایک ادھیڑ عمر مرد کو لے آئی اس نے ایک فقرہ انگریزی میں کہا کہ کیا مسئلہ ہے میں نے اس سے بات کرنا چاہی تو اس نے مجھے باہر ہی انتظار کرنے کا اشارہ کیا اور ایک حسین لڑکی کو لے آیا۔ یہ لڑکی ٹوٹی پھوٹی انگریزی بول سکتی تھی اس نے مجھے بتایا کہ یہ بہائی سنٹر ہے اور ہم لوگ ایرانی بہائی ہیں۔ اور اس مرکز میں مقیم ہیں کیوں کہ ہم مرکز کے جو کہ ہمارا معبد ہے۔ اس کے خادم ہیں میں نے ان سے کہا کہ میں بہائی مذہب اور لاہور میں مقیم ایرانی بہائیوں کے بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اس پر اس لڑکی نے جواب دیا کہ آپ جمعہ کی شام کو چھ بجے آئیں ہمارے راہنما تشریف لائیں گے وہی بات کر سکتے ہیں میں آپ کو کوئی معلومات فراہم نہیں کر سکتی۔ جمعہ کے روز میں وہاں پہنچا تو وہاں کافی رونق تھی مگر مجھے وہ وقت دینے والی لڑکی بھی نہ مل سکی اور نہ ہی مجھے کسی نے معبد میں داخل ہونے کی اجازت دی۔ البتہ ایک اور لڑکی نے مجھے بتایا کہ رہنما کسی مصروفیت کی وجہ سے آ نہیں سکے۔ آپ آئندہ کسی جمعہ کی شام کے وقت آئیں اس لڑکی سے معذرت آمیز جواب میں سے اصل جواب صاف نظر آتا ہے کہ بہائی رہنما ملنے سے گریز کرتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ یہ پسند کرتے ہیں کہ غیر متعلق لوگ اِدھر آئیں۔

لارنس روڈ پر واقع سہگل ہاؤس کی اس پشت پر گلی میں ایک بہت پرانی کوٹھی ہے معلوم ہوا کہ یہاں ایرانی رہتے ہیں وہاں دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک مخنی سا ایرانی نوجوان نظر آیا اس کے پیچھے دو تین پری زاد چہرے بھی تھے۔ ایرانی نوجوانوں کے سوال کے جواب میں میں نے پوچھا کہ آپ کتنے لوگ یہاں مقیم ہیں۔ اس نے تیز لہجے سے سوال کیا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے جواب دیا کہ ایک اخبار نویس ہوں اس پر اس نے کہا کہ مجھے انگریزی نہیں آتی۔ میں نے اسے جتلایا اور بتایا کہ میں آپ لوگوں کے مسائل معلوم کرنے کے لئے آیا ہوں اس پر اس نے کہا کہ ہمارے کوئی مسائل نہیں ہیں البتہ یہ معلوم ہو گیا کہ اس کوٹھی میں تقریباً بیس مرد و زن مقیم ہیں۔ اور اس کے قریب ہی ایک اور کوٹھی میں اتنے ہی افراد مزید... اور یہاں تقریباً چھ سات گھروں میں اتنے اتنے افراد رہتے ہیں۔ یہاں سے قریب ہی واقع بہائی سنٹر میں بھی پندرہ بیس افراد مرد و خواتین ہمہ وقت مقیم رہتے ہیں۔ جنہیں سے ان کوٹھیوں میں کام کرنے والے ایک کشمیری ملازم سے معلوم ہوا کہ ان بہائیوں کا سب سے بڑا گڑھ ماڈل ٹاؤن اور گارڈن ٹاؤن میں ہے۔ ہم ان کی تلاش میں ان تمام علاقوں میں گئے مختلف گھروں کا پتہ کیا مرد و خواتین اس قدر محتاط ہیں کہ وہ مقامی لوگوں سے میل جول رکھتے ہیں لیکن جونہی انہیں معلوم ہو کہ اخبار نویس سے بات کرنا ہے تو وہ فوراً گونگے بن جاتے ہیں کہ فارسی کے علاوہ کوئی زبان نہیں جانتے۔

ہم ان بہائی پناہ گزینوں کی تعداد اور ان کی سرگرمیوں کی معلومات حاصل کرنے کے لئے متعلقہ تھانوں میں بھی گئے۔ جہاں متعلقہ اعلیٰ افسروں سے اس سلسلہ میں بات کی تو یہ سادہ لوح افسران" حیران پریشان رہ گئے کہ ان کے علاقوں میں غیر ملکی ایرانی بہائی بھی رہتے ہیں ایک ڈی ایس پی صاحب سے بات ہوئی تو انہوں نے مجھے نصیحت کی کہ ہم لوگ مسلمان ہیں اور بہائی غیر مسلم ہیں۔ یہ ضرور پاکستان کے دشمن بھی ہوں گے آپ ان کے خلاف معلومات حاصل کر کے ضرور شائع کریں اور لطف کی بات ہے کہ جب میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے علاقے میں کتنے بہائی مقیم ہیں اور کہاں کہاں... تو انہوں نے اپنے سٹاف سے پوچھنے کے بعد کہا کہ ہمارے ریکارڈ پر اس سلسلہ میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ میں اس بات پر زیادہ حیران نہیں ہوا کہ ٹھیک اسی تھانہ کی پشت پر جہاں یہ افسر محترم مجھ سے بات کر رہے تھے ایک حاجی صاحب کے کوٹھی کے ایک پورشن میں کم از کم دس پندرہ بہائی مقیم ہیں اور وہ سب ایرانی ہیں اور جب بھی وہ لوگ یہاں سے کہیں آتے جاتے ہوں گے تو ان کے سرخ سپید چہروں اور نیم برہنہ جسموں کو دیکھ کر اس تھانہ کے ملازمین کی آنکھوں میں بھی چکا چوند پیدا ہوتی ہو گی مگر ان فرض شناس اور پنجاب کی مثالی پولیس کے قابل فخر جوانوں نے کبھی یہ معلوم کرنے کی زحمت ہی گوارا نہیں کی کہ یہ پری چہرہ مخلوق کون ہے اور ان کے تھانہ کی حدود میں کہاں اور کیوں مقیم ہیں اور نہ ہی انہوں نے کبھی ان کے پاسپورٹ چیک کرنے کی زحمت گوارا کی ہو گی۔

ایک اور پولیس افسر سے بات ہوئی تو انہوں نے بھی میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے میری حب الوطنی اور اسلامی درد کی تعریف کی اور کہا کہ اس سلسلہ میں جو کچھ بھی لکھوں انہیں بھی اس کی ایک مطبوعہ کاپی بھجوا دوں میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کے علاقہ میں تو ان ایرانی پناہ گزینوں کی بہت بڑی تعداد آباد ہے اس پر وہ حیران رہ گئے۔ اور کہنے لگے کہ آپ اپنا مضمون لکھیں اس پر بڑے افسر کوئی کارروائی کریں گے۔ شاید وہ ہمیں بھی کوئی حکم کریں تو پھر ہم اس سلسلہ میں معلومات حاصل کریں گے پولیس حکام کا یہ تغافل دیکھ کر میں نے سوچا کہ یہ بیچارے مصروف لوگ ہیں۔ ہمارے ملک میں بہت سے ایسے کام ہیں جو صرف پولیس حکام کو ہی کرنے پڑتے ہیں اس لئے شاید ان لوگوں کو اس معمولی کام کی فرصت

تنخواہ ملی۔ اپنے طور پر بہائی پناہ گزینوں کا سروے کرنے کے بعد ہم پنجاب پولیس کی سپیشل برانچ گئے وہاں متعلقہ پولیس افسر تک رسائی ہوئی۔ ہم نے ان سے پوچھا کہ ایران سے بہائی مذہب کے لوگ بہت کثرت سے لاہور میں آئے ہوئے ہیں۔ ان صاحب نے کہا کہ آتے ہوں گے ہم سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے پوچھا کہ حکومت پنجاب کی طرف تو وہ بولے میاں بات یہ ہے کہ ہم صرف ان غیر ملکی افراد کا نوٹس لیتے ہیں، جن سے کسی تخریب پسندی کی توقع ہو اور پھر کسی کے ماتھے پر تو لکھا نہیں کہ وہ بہائی ہے میں نے انہیں بتایا کہ بہائی غیر مسلم ہیں اور انہوں نے یہاں اپنے معبد بھی بنا رکھے ہیں۔ یہ اسلامی ملک ہے ان پر نظر تو رکھنی چاہئے اس پر وہ بولے کہ تم مضمون لکھو شاید اس سے حکومت ان کی گنتی بتا دے میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کے دفتر میں کوئی صاحب جو اس سلسلے میں کوئی معلومات فراہم کر سکیں ...؟ اس پر ڈی ایس پی صاحب نے قہقہہ لگایا اور بولے کہ ہمارا دفتر معلومات حاصل کرتا ہے معلومات فراہم نہیں کرتا معاملہ خاصا مایوس کن تھا میں وہاں سے واپس پہنچا پھر بہائی سنٹر کی منتظم بہائی دبی پہلے والی لڑکی جس نے چندہ کا وصول کیا تھا سامنے آگئی۔ آج وہ اور بھی زیادہ مختصر مگر صاف ستھرے لباس میں تھی۔ میں نے ہیلو کے فوراً بعد اس کے لباس اور سمارٹ نس کی تعریف کی اور اسے بتایا کہ وہ اس لباس میں بہت اچھی لگ رہی ہے تو وہ مسکرائی میں نے اس سے پوچھا کہ لاہور میں اندازاً کتنے بہائی ہیں۔ اس نے اندازے سے بتایا کہ چھ ہزار سے دس ہزار تک ہوں گے۔ اور ساتھ ہی اس نے کہا کہ آپ کو صحیح اعداد و شمار اسلام آباد میں واقع اقوام متحدہ کے دفتر مہاجرین سے مل سکیں گے میں نے پوچھا کہ آپ لوگ کہاں سے پیسے کہاں سے ہوں گے۔ اس پر اس نے کہا کہ وہاں سے ہمیں ...50 روپے ماہوار کس گزارہ الاؤنس ملتا ہے۔

کیا آپ سب لوگ یہ الاؤنس لینے کے لئے اسلام آباد جاتے ہیں؟ اس نے کہا نہیں ہمارے لیڈر لے آتے ہیں اور اب تم جاؤ تم نے ضرورت سے زیادہ باتیں کر لی ہیں مجھے تم سے یہ باتیں نہیں کرنی چاہئیں تھیں پتہ نہیں تم ان معلومات کو کس طرح استعمال کرو گے۔

ٹوٹی پھوٹی انگریزی بولنے والی یہ معلومات میرے لئے بہت زیادہ اس لئے تھیں کہ لاہور میں سرکاری اداروں سے غیر ملکیوں کی نگرانی اور دیگر معاملات ان کے سپرد ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بالکل ہیں مگر ہمارے پاس ان کی تفصیلات نہیں ہوتیں۔ عرض کیا کہ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ لاہور میں یہ لوگ کتنی تعداد میں موجود ہیں اور کہاں کہاں ان کو رکھا گیا ہے۔

خفیہ پولیس کے ایک افسر نے بڑی خندہ پیشانی سے کہا کہ نہ تو ان کی تعداد ہمارے علم میں ہے اور نہ ہی ان کے قیام وغیرہ کا اور پھر انہوں نے مشورہ دیا کہ آپ ایف آئی اے کے دفتر جائیں وہاں سے آپ کو صحیح معلومات ملیں گی۔ ایف آئی اے کے دفتر میں کوئی متعلقہ سینئر افسر تو نہ مل سکے البتہ امیگریشن سے متعلق ایک افسر نے بتایا کہ ہمارے پاس ان کی کوئی فہرست نہیں ہے ہم لوگ تو ایئرپورٹ، ریلوے سٹیشن وغیرہ پر غیر ملکیوں کو چیک کر کے انہیں داخلے کی اجازت دیتے ہیں اور بس۔ البتہ انہوں نے مشورہ دیا کہ ایس ایس پی آفس میں ایف آر او (غیر ملکیوں کی رجسٹریشن کا دفتر) جائیں وہاں سے صحیح پتہ چلے گا۔ ہم وہاں گئے تو وہاں بھی صورت حال یہی تھی۔ کہ چند لوگ ہیں جو رجسٹریشن کرا گئے ہیں۔ ان کے نام پتے ڈھونڈنے پڑیں گے کیونکہ ان کے لئے کوئی علیحدہ رجسٹر نہیں ہے دوسری اہم بات انہوں نے یہ بتائی کہ کسی ایرانی یا غیر ملکی کے پاسپورٹ پر اس کا مذہب نہیں لکھا ہوتا اس لئے وہ لوگ کوئی تفصیلات فراہم نہیں کر سکتے۔ ایس ایس پی آفس سے ایک صاحب نے ہمیں مشورہ دیا کہ آپ آئی بی (انٹیلی جنس بیورو) کے دفتر جائیں۔ وہاں سے آپ کو ہر چیز کا پتہ چل جائے گا۔ ہم جب آئی بی کے دفتر گئے تو وہاں ایک ڈی ایس پی صاحب نے ہماری بات سنی اور کہنے لگے آپ کو ان بہائیوں سے کیا دلچسپی ہے میں نے کہا کہ ان پر کوئی

لکھنا ہے کہنے لگے شاید کچھ لکھے آدمی ہو کس فضول چیز کے پیچھے پڑ گئے ہو میں نے ان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مجھے پڑھا لکھا تو تسلیم کیا اور پھر درخواست دہرائی کے پاس یہ معلومات بھی موجود نہیں ہیں؟ وزارت داخلہ پاکستان سے متعلق یہ تمام سرکاری ادارے ہیں جن کو ہم نے اوپر ذکر کیا ہے بے خبری اور اس سلسلے میں تغافل کا یہ انداز ہمیں تو کہیں کوئی بھی پسند نہ آئے گا۔ آخر یہ دین سے زیادہ خفیہ ادارے کیا کرتے ہیں۔ ملک میں ہر قسم کے لوگ اندھا دھند گھس رہے ہیں جو چاہے دروازہ میں دھنس کر دہشت گردیاں کرتا جس روپ میں چاہیں یہاں پھرتے رہیں۔ کیا یہ ادارے عوام کے ٹیکسوں سے صرف اپنی تنخواہیں حاصل کرنے اور اپنے ہی ملک کے عوام کو خوفزدہ کرنے کے لئے ملازم رکھے گئے ہیں۔

قومی تحفظ اور امن و امان رکھنے والے یہ ادارے 17 اگست کے سنگین حادثہ کے بعد جس میں ملک کی اعلیٰ ترین شخصیات کے ہم سفر اعلیٰ حکام اور غیر ملکی شخصیات کی ہلاکت کا سانحہ ہوا جسے ملک کو برداشت کرنا پڑی بہت زیادہ چاق و چوبند ہونے چاہئیں تھے مگر ان اداروں کے حکام اور کارکن جس انداز اور سکون کے ساتھ اپنی بے خبری پر شرمندہ نہیں ہیں اور اپنی ناکامیوں پر پرسکون ہیں یہ حیران کن بات ہے ان حالات میں ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ ان اداروں کو بیدار کرنے اور انہیں ہوشمندی سے کام کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے صوبائی اور وفاقی سطح پر بہت زیادہ تبدیلیوں کی ضرورت ہے ہم صدر مملکت جناب غلام اسحاق خان سے اپیل کرتے ہیں کہ محکمہ داخلہ کے ان محکموں اور خصوصاً قومی تحفظ کے ان اداروں کی وسیع پیمانے پر تطہیر کی جائے اور ان محکموں میں قوم و ملک کا درد رکھنے والے افراد کو ذمہ دار بنایا جائے جو اہم معاملات کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی میں داخل ہونے والے ان غیر ملکی عناصر پر بھی نظر رکھ سکیں۔ جو کسی وقت بھی قومی سلامتی اور امن امان کے لئے خطرہ کا باعث بن سکتے ہیں۔

مرزا قادیانی کی یہودیانہ تحریف

مولانا تاج محمد جامعہ قاسم العلوم فقیر والی

مرزا غلام احمد قادیانی اپنی کتاب "تحفہ بغداد" کے صفحہ ۲۲ پر نزول عیسیٰ من السماء پر اعتراض کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"والعجب ان لفظ النزول من السماء لا یوجد فی الحدیث"

اور تعجب یہ ہے کہ نزول من السماء کا لفظ حدیث میں پایا ہی نہیں جاتا۔

نیز اپنی کتاب "حمامۃ البشریٰ" کے صفحہ ۱۵ پر لکھتے ہیں:

"والعجب من القوم انھم یظنون من نزول عیسیٰ نزولہ من السماء ویزیدون لفظ السماء من عندھم ولا تجد اثراً منہ فی حدیث"

قوم پر تعجب ہے کہ وہ نزول عیسیٰ سے نزول من السماء سمجھتے ہیں اور لفظ سماء (آسمان) کو اپنی طرف سے زائد کرتے ہیں حالانکہ اس کا نشان کسی حدیث میں نہیں ملتا۔

پھر اسی کتاب "حمامۃ البشریٰ" کے صفحہ ۹۰ پر ایک حدیث نقل کی ہے جس کو اپنے دعویٰ کی دلیل کے طور پر پیش کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حدیث آپ کے نزدیک قابل سند ہے۔ مرزا صاحب نے یہ حدیث ان الفاظ میں نقل کی ہے:

"فی حدیث ابن عباس قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول ینزل اخی عیسیٰ ابن مریم × × × × علی جبل افیق اماماً ھادیا حکما عدلا۔"

مرزا صاحب نے یہ حدیث نقل کرنے میں خیانت کی ہے جو خائن نہیں ہوتا۔ حدیث میں اغرب کے نشانات × × × × کی جگہ "من السماء" کے الفاظ تھے جن کو مرزا صاحب نے حدیث نقل کرتے ہوئے حذف کر دیا یہ اسی قسم کی یہودیانہ تحریف ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے۔ یحرفون الکلم عن مواضعہ۔

ہم اس حدیث کو اصل کتاب سے پورے لفظوں میں نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث کنز العمال جلد نمبر ۷ صفحہ ۲۶۸ اور مختصر کنز الاعمال بر حاشیہ مسند احمد مطبوعہ مصر کے صفحہ ۲۵۶ پر یوں درج ہے۔

عن ابن عباس قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فعند ذالک ینزل اخی عیسیٰ ابن مریم من السماء علی جبل افیق اماماً ھادیاً حکماً عدلاً

یعنی ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بھائی عیسیٰ ابن مریم جبل افیق پر آسمان سے اتریں گے۔

غور کرنے کا مقام ہے کہ مرزا صاحب نے اپنی کتاب "حمامۃ البشریٰ" کے صفحہ ۱۵ پر مسلمانوں کو مطعون کیا ہے کہ وہ اپنے پاس سے لفظ سماء (آسمان) بڑھاتے ہیں۔ چونکہ حدیث میں یہ لفظ موجود ہے اور اسی حدیث کو مرزا صاحب اپنے ایک دعویٰ کے ثبوت میں دو جگہ "حمامۃ البشریٰ" کے صفحہ ۸۹-۹۰ پر نقل کرتے ہیں مگر اصل الفاظ حلال طیب سمجھ کر کھا جاتے ہیں۔

قادیانی علماء جو اصول حدیث سے واقف ہیں بحکم خداوندی کونوا قوامین بالقسط شھداء للّٰہ کہ خدا کی منصفانہ گواہی دیا کرو، کے مطابق ہمیں بتائیں کہ ہم ایسے راوی کے حق میں کیا نظریہ قائم کریں جو اپنی غرض کے تحت حدیث کے الفاظ کو کھا جائے؟۔ اور اس کے اتباع (جو اس کے اس فعل کی تائید کریں) کے حق میں ہم کیا رائے قائم کریں؟۔

یہ بات لطیفہ نہیں تو اور کیا ہے کہ ایک طرف تو مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ:

"قوم پر تعجب ہے کہ نزول عیسیٰ سے آسمان سے نزول سمجھتے ہیں اور لفظ آسمان کو اپنی طرف سے زائد کرتے ہیں حالانکہ اس کا نشان کسی حدیث میں پایا ہی نہیں جاتا۔"

دوسری طرف مرزا صاحب اپنی کتاب "ازالہ اوہام" طبع اول ۱۸۹۱ء پر اور سلسلہ تصنیفات احمدیہ کے صفحہ ۱۲۷ پر تحریر کرتے ہیں:

"صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا۔"

اخبار بدر قادیان ۷ جون ۱۹۰۶ء میں درج ہے کہ دیکھو میری بیماری کی نسبت بھی آنحضرت صلے اللّٰہ علیہ وسلم نے پیش گوئی کی تھی۔ جو اس طرح وقوع میں آئی کہ آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے جب اترے گا تو اس نے دو زرد چادریں پہنی ہوں گی۔"

براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ ۳۶۱ پر لکھتے ہیں کہ:

"مسیح تو انجیل کو ناقص چھوڑ کر آسمان پر جا بیٹھے۔"

ایک طرف تو مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ کسی حدیث میں آسمان کا لفظ پایا ہی نہیں جاتا، دوسری طرف خود ہی مسلم شریف کا حوالہ دے کر حدیث سے ثابت کرتے ہیں کہ حدیث میں آسمان کا لفظ پایا جاتا ہے تیسری طرف اگر کنز الاعمال کی حدیث سے آسمان کا لفظ لکھا ہوا پاتے ہیں تو اس حدیث کا حوالہ درج کرتے ہوئے آسمان کا لفظ حذف کر دیتے ہیں۔ طرفہ تماشا یہ کہ چوتھی طرف مسلمانوں پر مطعون کرتے ہیں کہ وہ آسمان کا لفظ اپنی طرف سے بڑھاتے ہیں۔

ساتویں سالانہ کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس صدیق آباد (ربوہ)

رپورٹ: سعید الرحمٰن ثاقب زیروی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے زیر اہتمام سالانہ کل پاکستان ساتویں ختم نبوۃ کانفرنس صدیق آباد حسب روائیت نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ مجلس کے کارکنان کی سیلاب سے متاثرین کے امدادی کاموں میں شرکت کے پیش نظر مجلس نے اپنے پروگراموں کو مختصر کر کے یک روزہ کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا۔ لیکن اس کے باوجود ۲۹ اکتوبر صدیق آباد کی سرزمین ختم نبوۃ کے پروانوں سے پُر تھی۔ جوش و جذبے "تازہ ولولے اور اک نئے عزم کے ساتھ "نوجوان" بچے "بوڑھے" امیر "غریب" ہر طبقہ اور مکتبہ فکر کے مسلمان کاروں" ویگنوں "بسوں" گاڑیوں اور کسی نہ کسی ذریعے سے قافلہ در قافلہ جوق در جوق "ختم نبوۃ زندہ باد" کے نعرے لگاتے ہوئے صدیق آباد (ربوہ) میں داخل ہو رہے تھے جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا "کا مظاہرہ ہر ایمان والی آنکھ خوب خوب کر رہی تھی۔

اجلاس برائے انتخابات عام اجلاس سے قبل صبح ۹ بجے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے مرکزی عہدیداران و شوریٰ وار رہنماؤں کے علاوہ کارکنوں پر مشتمل دوسرا انتخابی اجلاس منعقد ہوا۔ مجلس کے مرکزی راہنما اور شعبہ نشر و اشاعت کے سربراہ مولانا عبدالرحیم اشعر نے اپنے مفصل عالمانہ اور مدلل فاضلانہ خطاب میں ایک بار پھر مرزائیت کے اصل روپ سے پردہ ہٹایا۔ اور بزرگوں کی کاوشوں "محنتوں قربانیوں اور کامیابیوں کا موثر انداز سے ذکر فرمایا۔ مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری نے مجلس کی کارگزاری پر تبصرہ کیا فرمایا کہ مجلس کے بزرگوں نے وسائل سے بے نیاز اور نتائج سے بے پرواہ ہو کر فتنہ قادیانیت کا مقابلہ کیا۔ اور الحمدللہ کامیاب ہوئے آپ نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری "حضرت قاضی مولانا احسان احمد شجاع آبادی" مولانا لال حسین اختر اور مولانا محمد حیات کے اخلاص "ان کی قوت ایمانی اور عقیدہ ختم نبوۃ سے جذباتی لگاؤ ہونے کے بعض ایسے ایمان پرور واقعات سنائے "وقت" امیر یہیں میں سنائے کہ حضرت الامیر مجلس سمیت کارکنوں کی آنکھیں بھی اشکبار ہو گئیں۔

مولانا نے گزشتہ سال مجلس کا شاندار و قابل فخر ریکارڈ شاندار الفاظ میں کارکنان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں کہیں سے بھی فتنہ قادیانیت کی سرگرمیوں کی اطلاع ملتی ہے۔ مجلس کے مبلغین اس فتنہ کی سرکوبی کیلئے سب سے پہلے پہنچ جاتے ہیں۔ اندرون اور بیرون ملک لٹریچر کی ترسیل و اشاعت کا کام جاری ہے۔ لندن میں ہر سال ختم نبوۃ کانفرنس کرانے کا اعزاز بھی مجلس کے حصہ میں آیا ہے جس میں عالم اسلام کے نامور علماء کرام اور راہنما شرکت فرماتے ہیں مولانا نے کہا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ "ملک کی واحد دینی جماعت ہے جو باقاعدہ آمد و خرچ کا گوشوارہ شائع کرتی ہے۔

بعد ازاں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کی مرکزی امارت کے لئے انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اور شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب "دامت برکاتہم کو متفقہ طور پر ۳ سال کے لئے امیر منتخب کر لیا گیا۔

اجلاس عام مسلمانوں کی بھرپور شرکت کے بعد ٹھیک ساڑھے دس بجے حاجی بلند اختر نظامی کے برجستہ مولانا محمد یوسف گوجرانوالہ کی تلاوت کلام پاک سے اجلاس کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ایڈیٹر لولاک صاحبزادہ طارق محمود نے اپنے افتتاحی خطاب میں تحریک ختم نبوۃ کے شہداء اور بزرگوں کو خراج عقیدت پیش کیا عالمی مجلس کے ممتاز راہنما اور عالم اسلام کے ممتاز محقق حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے فرمایا کہ عبدالرحمن مصری "اور عبدالکریم نے اپنے خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود پر سنگین بدچلنی اور زنا کی ہونے کا الزام لگایا اور انہیں مباہلہ کا چیلنج دیا مگر مرزا بشیر نے یہ چیلنج قبول نہیں کیا تھا مرزا بشیر کے خلاف کئی کتابیں لکھی گئیں اور انہیں مباہلہ کی دعوت دی گئی۔ مگر اُن سامنے آنے کی جرأت نہ ہوئی مولانا نے کہا کہ ۲۰ مارچ کی تاریخ جو یوم پاکستان بھی ہے ۱۹۸۹ء کی ۲۰ مارچ ہی مرزا قادیانی کی "دجالی جمعیت کی تاریخ بھی ہے لہٰذا اگر مرزا طاہر میں غیرت ہے تو اس مناسبت سے ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو مینار پاکستان کے میدان میں مباہلہ کیلئے آجائے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے نائب امیر مولانا عبدالحفیظ مکی نے اپنے پُر مغز خطاب میں فرمایا کہ اسلام ایک مکمل جامع اور واضح دین ہے منکرین ختم نبوۃ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تلوار سے جہاد کیا قادیانیت اسلام "عالم اسلام اور پاکستان کے خلاف ایک گھناؤنی سازش ہے اور الحمدللہ اب تو بیرون ملک بھی قادیانیت کے مکروہ چہرے سے پردہ اٹھ گیا ہے۔

مجلس احرار اسلام کے صدر مولانا ثناء اللہ بھٹہ نے حضرت امیر شریعت کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا ان کی قربانیوں کے ثمرہ میں آج قادیانی اسٹیٹ ربوہ میں ختم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس منعقد ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ قادیانی کھنڈر ہمارے قبضے میں ہیں اور اس لئے انہوں نے ربوہ میں اپنے مردے امانتاً دفن کئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا۔ قادیانی جماعت دیگر مرزائی تنظیموں پر پابندی عائد کی جائے ان کے جملہ اثاثہ جات ضبط کئے جائیں۔

مجلس تحفظ آدمی کے رہنما مولانا احمد میاں حمادی نے کہا کہ قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے علماء اس فتنہ کے خلاف متحد ہو جائیں اور حکومت کو مجبور کریں کہ وہ

ارتداد کی شرعی سزا نافذ کرے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی تخریبی کارروائیوں اور مسلمانوں کو آپس میں لڑانے میں قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔

مولانا مفتی احمد الرحمٰن نے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ تحفظ ختم نبوت کے لئے ہر دم کوشاں رہیں۔ اور کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

انجمن سپاہ صحابہؓ کے بانی سرپرست اعلیٰ مولانا حق نواز جھنگوی نے کہا کہ ختم نبوت اور عظمت صحابہؓ کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ قادیانی فتنہ کی سرکوبی کے لئے ہم سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے۔ حضرت مولانا جھنگوی اپنی ناسازی طبع کے باوجود کانفرنس میں تشریف لائے۔ اور مختصر خطاب فرمایا۔

مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے مطالبہ کیا کہ بہاولپور کے مسلمانوں کو بڑی اسامیوں پر فائز قادیانیوں کے نرغے سے بچایا جائے۔ ایم ایس بہاول وکٹوریہ ہسپتال خالد منظور لبرا ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ خوراک۔ ایس ڈی او محکمہ ٹیلیفون (ریلوے)۔

ڈسٹرکٹ آڈٹ آفیسر چوہدری غلام محمد، ڈاکٹر مبارک علی، اسسٹنٹ پروفیسر قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور کو فی الفور تبدیل کر دیا جائے۔ بصورت دیگر ہم تحریک چلانے پر مجبور ہونگے۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا کہ میں نے مرزا بشیر کو مباہلہ کی دعوت دی وہ مر گیا۔ اس کے بعد مرزا ناصر کو مباہلہ کے لئے بلایا وہ بھی واصل جہنم ہوا اور یہی چیلنج مرزا طاہر کے لئے بھی دہرایا تھا۔ جب سے وہ جلا وطن ہونے پر مجبور ہے انہوں نے کہا کہ صدر ضیاء الحق نے مرزا طاہر کا چیلنج قبول نہیں کیا تھا اس لئے قادیانیو کا یہ کہنا کہ صدر مباہلے کے نتیجے میں ہلاک ہوئے ایک واضح اور سراسر فریب ہے۔

ادارہ منہاج القرآن کی طرف سے مولانا معراج الاسلام نے اپنے خطاب میں تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں سے اپیل کی وہ متحد ہو جائیں۔ ختم نبوت کی حفاظت تمام مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے انہوں نے پروفیسر طاہر القادری کا ایک پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔

سید اظہار بخاری ایڈیٹر خبرنامہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے اپنے کالج کے طلبا کی طرف سے چند مطالبات پیش کئے گئے جنہیں حاضرین نے بالاتفاق منظور کیا۔

مولانا محمد شریف ہاشمی نے مرزا قادیانی کے کریکٹر پر پنجابی نظم "بھرو بھرو نبیا جتی" اور جناب سید سلمان گیلانی نے نظم "مرزا طاہر سامنے آ" اپنے بہترین انداز میں پڑھیں جسے حاضرین نے بہت پسند کیا اور سراہا جناب صوفی احمد بخش چشتی نے سیرت نبویؐ پر ایک نعت پیش کی۔

اجلاس سے مولانا سید ممتاز الحسن گیلانی، مولانا عبدالرحیم نکر گوجرانوالہ، قاری سعید احمد اسعد فرخ آبادی، مولانا سعید احمد مجددی، مولانا سید فضل الرحمٰن شاہ، مولانا عبدالواحد کوثر اور دیگر معزز مقررین نے خطاب فرمایا سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا اللہ وسایا اور مولانا محمد یعقوب چنیوٹی نے بحسن طریق سرانجام دیے۔

بالآخر حضرت الامیر مرکزیہ کی دعائے خیر کے بعد شمع ختم نبوت کے پروانوں کا یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

ختم نبوت کانفرنس صدیق آباد

ایک نظر میں

رپورٹ: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی۔ بہاولپور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس مورخہ ۱۴ اکتوبر کو نہایت تزک و احتشام سے منعقد ہوئی۔

اصل سیلاب کی تباہ کاریوں، کراچی، حیدر آباد، ڈیرہ اسماعیل خان کے ناگفتہ بہ حالات کی وجہ سے کانفرنس ایک روز ہوئی۔

پنڈال کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ جس میں ختم نبوت سے متعلق سوالات درج تھے۔ بینر ایبٹ آباد، نکانہ صاحب، سرگودھا، جھنگ، فیصل آباد، صدیق آباد، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس اور شبان ختم نبوت کی طرف سے لگائے گئے تھے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کے بینر پوری کانفرنس پر چھائے ہوئے تھے۔

ختم نبوت یوتھ فورس ایبٹ آباد کی طرف سے "مین گیٹ" کے مقابل کذاب قادیان مرزا غلام احمد قادیانی کی بد صورت تصویریں لگائی ہوئی تھیں۔ ایک تصویر میں مرزا کی تصویر کا نچلا دھڑ سانپ کا تھا۔ سامنے صلیب کا نشان جس پر تحریر تھا۔ صلیب کا پجاری۔ "انگریز کا خود کاشتہ پودا" دجال اعظم مرزا قادیانی۔ دوسری تصویر شکصوں کی طرح تھی۔ جس پر لکھا ہوا تھا غدار، مرتد، بہروپیا، مردود، منافق دجال، خبیث، مکار، زندیق، اسیر شیطان، نجس ملعون مرزا قادیانی جہنم مکانی" درج تھا۔

کانفرنس میں کراچی، حیدر آباد، ٹنڈو آدم، سانگھڑ، کنری، ٹالپر، ٹنڈو اللہ یار، سکھر، نوابشاہ، صوبہ پنجاب کے رحیم یار خان، بہاولپور، ملتان، خانیوال، وہاڑی، ساہیوال، لاہور، جھنگ، ٹوبہ، ڈیرہ غازیخان، فیصل آباد، سرگودھا، خوشاب، میانوالی، بھکر، چکوال جہلم، راولپنڈی، اسلام آباد، صوبہ سرحد سے ایبٹ آباد، اٹک، پشاور، مانسہرہ، بنوں، مردان، ڈیرہ اسماعیل خان۔

صوبہ بلوچستان سے کوئٹہ، چمن، لورا لائی، سبی، فورٹ سنڈیمن سے احباب جماعت نے قافلوں کی صورت میں شرکت کی سرگودھا مولانا اکرم طوفانی اور جمال الدین افغانی کی قیادت میں پچیس بسوں پر مشتمل ایک

قافلہ شریک ہوا۔

خوشاب سے شیدائیان ختم نبوت کا ایک قافلہ جو بسوں پر مشتمل تھا، شریک ہوا۔ وفد کی قیادت قاری سعید احمد اسعد نے کی۔

کانفرنس کی کامیابی کے لیے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا عزیز الرحمان جالندھری مولانا عبدالرحیم اشعر، مرکزی مبلغین مولانا عبدالرؤف الازہری، مولانا احسان احمد دانش راولپنڈی، مولانا خدا بخش ربوہ، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی بہاولپور، مولانا محمد اسماعیل عاصم بہاولنگر، مولانا احمد بخش رحیم یارخان ملتان، مولانا اللہ وسایا، مولانا قاضی اللہ یار خان ملتان، مولانا جمال اللہ الحسینی تیرہ عاقل مولانا حفیظ الرحمٰن ٹنڈو آدم، مولانا نذیر احمد تونسوی شب و روز مصروف عمل رہے۔ اور جھنگ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ سرگودھا، خوشاب، لاہور، گوجرانوالہ، اسلام آباد کا دورہ کیا اور احباب کو شرکت کی دعوت دی۔

ختم نبوت کانفرنس کے وسیع و عریض پنڈال کو خوبصورت بینروں سے سجایا گیا تھا، جن میں چند ایک بینروں پر تحریر شدہ کلمات مندرجہ ذیل تھے۔

شیزان گستاخان رسول کی مشروب ساز فیکٹری ہے۔ اس کی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں۔

مرزا طاہر پاکستان آؤ۔ مجاہدین ختم نبوت تمہیں جہنم واصل کرنے کے لئے بے تاب ہیں۔

تحفظ ناموس رسالت کا کام کرنے والوں کی پشت پر شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک ہوتا ہے۔

مجاہدین ختم نبوت کے کارواں میں شامل ہو کر مرزائیت کو بحر ظلم میں غرق کر دو۔

قادیانیوں کی مسلح تنظیموں پر پابندی عائد کی جائے

ہمارا عہد ہے کہ ہم اپنے آخری قطرہ خون تک مرزائیت کا تعاقب جاری رکھیں گے۔

ملک پاکستان کے حکمرانو! اگر وطن عزیز کی سلامتی چاہتے ہو تو مرزائیوں کو کلیدی عہدوں سے فوراً برطرف کرو

قادیانیوں کا ایک ہی علاج الجہاد الجہاد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی پہلی نشانی مرزائیوں کا مکمل بائیکاٹ ہے۔

تین چیزوں سے ہمیشہ بچیں۔ شیطان، شیزان، قادیان۔

قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔

علامہ اقبال ؒ

اے مسلمان جب تو کسی مرزائی سے ملتا ہے تو گنبد خضراء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل دکھتا ہے۔

ربوہ کے قادیانیوں کے زیر زمین اسلحہ کو فوراً ضبط کیا جائے

یارسول اللہ ﷺ! آپ کی ختم نبوت کے تحفظ کے لئے خون کا آخری قطرہ تک قربان کر دیں گے۔

قادیانی اگر چاند پر بھی گئے تو وہاں بھی ان کا تعاقب کیا جائے گا۔ مولانا جالندھری ؒ

پاکستان کے حکمرانو! مرزائیت نوازی چھوڑ دو۔ ورنہ نہ تم رہو گے نہ تمہاری کرسی ہم کانفرنس میں آنے والے تمام مندوبین کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

ٹوگری اور بیچوگری کے لیبل میں بداخلاقی کی ترویج کیا ایسے لوگ خوش اخلاق ہو سکتے ہیں۔

قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔

قادیانی یہودیوں کے ایجنٹ ہیں۔

کارروائی اجلاس مجلس عمومی منعقدہ ۱۲ اکتوبر

مسلم کالونی صدیق آباد (ربوہ) مجلس عمومی کے ارکان کا اجلاس ۹ بجے صبح شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت حضرت الامیر دامت برکاتہم نے فرمائی۔ اجلاس کا آغاز قاری احسان اللہ صاحب اسلام آباد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی اہمیت، قادیانیوں کی ملک و ملت کے خلاف ریشہ دوانیوں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تشکیل اور خدمات پر روشنی ڈالی۔ مدعیان نبوت مسیلمہ کذاب کے فتنہ اور دیگر مدعیان نبوت کے فتنوں کا تذکرہ کیا۔

بتلایا کہ مرزا غلام قادیانی نے انگریز کے اشارہ سے مختلف دعاوی کئے بالآخر نبوت کا دعویٰ کر کے اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل قرار دیا۔

انفرادی طور پر تو بہت سے علماء کرام، مشائخ عظام نے قادیانیت کے خلاف اپنی اپنی استطاعت کے مطابق کام کیا، اجتماعی طور پر سب سے پہلے "مجلس احرار اسلام" بعد ازاں مجلس تحفظ ختم نبوت نے جہاد کیا جو تا حال جاری ہے مجلس تحفظ ختم نبوت کی بنیاد حضرت امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری ؒ نے رکھی۔ شاہ جی ؒ کے بعد قاضی صاحب ؒ، مولانا جالندھری ؒ، مولانا لال حسین اختر ؒ، مولانا محمد حیات صاحب ؒ، مولانا محمد یوسف بخاری ؒ، حضرت بنوری ؒ، کے بعد مخدوم المشائخ مولانا خان محمد مدظلہ جماعت کے امیر چلے آ رہے ہیں ہم حضرت اقدس سے درخواست

باقی صفحہ ۲۳ پر

مرزا طاہر لعین کے انٹرویو کا جواب

روزنامہ جنگ لندن میں قادیانی پیشوا مرزا طاہر کا انٹرویو شائع ہوا۔ جس کا لندن ہی سے عالمی مجلس کے مرکزی رہنما الحاج مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا چیف ایڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت کراچی اور حضرت مولانا منظور احمد الحسینی صاحب نے جواب دے کر مرزا طاہر کا منہ توڑ دیا۔ مرزا طاہر کے انٹرویو کا جواب ہفت روزہ ختم نبوت کے شمارہ نمبر ۲۲ میں شائع ہو چکا ہے۔ اس پر ایک وضاحتی نوٹ لکھا گیا تھا جو اس کے ساتھ شائع نہیں ہو سکا۔ اس لئے وضاحت کی جاتی ہے کہ وہ جواب باوا صاحب اور حسینی صاحب کا تھا۔

نام کے طاہر دل کے گندے سامنے آ....

شاعر ختم نبوت سید سلمان گیلانی شیخوپورہ

یہ دلچسپ نظم جناب سید سلمان گیلانی نے صدیق آباد میں منعقدہ ختم نبوت کانفرنس میں پڑھ کر سنائی جسے بہت زیادہ پسند کیا گیا۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی مبلغ ختم نبوت نے اسے تلمبند کر کے قارئین ختم نبوت کے لئے بھیجا ہے۔

بھاگتا پھرتا ہے بھگوڑے سامنے آ
چھپتا کیوں ہے شیخی خورے سامنے آ !

ٹاپتا پھرتا ہے کیوں، جاکر لندن میں !
کفر و کذب کے ارلے بھینسے سامنے آ

حق والوں کو کرتا پھرتا ہے چیلنج !
اے احمق اے عقل کے اندھے سامنے آ

دیکھ لیں ہم بھی کتنا دم خم ہے تجھ میں !
دعوے مت کر لمبے چوڑے سامنے آ

میں تو تجھ کو سیدھا کردوں منٹوں میں !
اسرائیل کے لاڈلے بچے سامنے آ !

تیرے سب کرتوت ہمارے سامنے ہیں
نام کے طاہر دل کے گندے سامنے آ

اسلم کو اغوا کر کے بھاگا تھا !
جھوٹے ظالم سازشی غنڈے سامنے آ

لاکھوں ہیں فرزند بخاریؒ کے زندہ !
ہر کوئی للکارے امیرے سامنے آ

امریکہ کی شہ پر ہم کو چھیڑ نہ تو !!!
ربوے کے آوارہ لونڈے سامنے آ

ریزہ ریزہ کر کے رکھ دے گیلانی
تو اک بار تو کفر کے پتلے سامنے آ

بقیہ : ایک نظر میں

کریں گے کہ تادم زیست جماعت کی سرپرستی اور امارت قبول فرما کر ہماری رہنمائی فرمائیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے کہا کہ جھوٹے مدعیان نبوت کا مقابلہ کرنے والے حضرات قدسی صفات کے حامل رہے ہیں۔ حضرت امیر شریعتؒ نے جماعت کے لئے عظیم قربانیاں دیں لیکن جماعت سے کسی قسم کا انتفاع حاصل نہ کیا۔

مولانا جالندھری نے کہا کہ آج کا یہ اجتماع جماعت کے انتخابات کا دستوری اجتماع ہے قبل ازیں مذکورہ بالا حضرات جماعت کے امیر و سرپرست رہے۔ جو بھی جماعت کا امیر بنا، احباب کے اصرار پر بنا، از خود کسی کی خواہش امیر جماعت بننے کی نہیں ہوئی۔ میں آئندہ تین سالوں کے لئے جماعت کی جملہ امارات کے لئے حضرت اقدس مولانا خان محمد صاحب کا نام پیش کر رہا ہوں۔ جسے حاضرین نے بالاتفاق منظور کیا۔

مولانا نے کہا کہ ہم آئندہ تین سالوں کے لئے اپنے ولولے اور جذبے سے کریں گے کہ تین سال کے بعد قادیانیت کا نام و نشان نہ رہے۔ تمام شرکاء اجلاس نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

مولانا جالندھری نے کہا کہ مختلف علاقوں میں نوجوانوں اور طلباء نے تنظیمیں قائم کی ہیں تمام تنظیموں کا حضرت الامیر مدظلہ کے حکم پر خیر مقدم کرتا ہوں۔ اور انہیں مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔

مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ اس سرزمین پر قادیانی قیادت کا انتخاب ہوتا تھا آج الحمدللہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی قیادت کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ آج پوری دنیا کے ساٹھ ممالک میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کام کر رہی ہے گزشتہ ۲ سالوں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے پورے ملک کی انتظامیہ یعنی صدر مملکت سے لے کر ایک تھانے دار تک تمام حکام کو لٹریچر بھیجا گیا۔

اس وقت تک ۲۰ کتب انگریزی، عربی، اور تین سو سنگل اردو کتابیں اور پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کئے گئے۔

مرزا محمود نے آئندہ سال کو قادیانیت کا سال قرار دیا ہے جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے فیصلہ کیا کہ آئندہ سال ختم نبوت کا سال ہوگا۔ دس لاکھ لٹریچر شائع کر کے مفت تقسیم کئے جائیں گے۔ پاکستان کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوگی۔ اور ہر ڈویژن میں ہونے والی کانفرنس میں ۱۵ دن کا وقفہ ہوگا۔

مرزا طاہر پاکستان آنے کے خواب دیکھ رہا ہے۔ جو کہ انشاء اللہ العزیز کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔

انگلینڈ کی رفاہی تنظیموں، انجمنوں، مساجد کمیٹیوں کو اکٹھا کر کے لٹریچر دیا جائے گا جو برطانیہ میں تقسیم کریں گے

اجلاس حضرت الامیر مدظلہم کی پرسوز دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا عبدالرؤف الانیجی اسلام آباد نے انجام دیئے۔

قادیانیوں کی مذہبی خودکشی

از: — حافظ محمد اقبال

روزنامہ جنگ لندن کے ایک ۲۲ جولائی کے شمارہ میں قادیانی سیکرٹری مسٹر رشید چوہدری کا ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے حقائق کا منہ چڑانے کی ایک ناکام کوشش کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مرزا طاہر کے مباہلہ پر مولوی بوکھلا گئے ہیں۔ یہ سراسر غلط ہے۔ اخبارات اس امر کے شاہد عدل ہیں کہ برطانیہ کے علماء حق نے نہ صرف اس چیلنج کو قبول کیا بلکہ مرزا طاہر کو باقاعدہ میدان مباہلہ میں آنے کی دعوت دی۔ اس دعوت نے قادیانیوں کے ہاں صف ماتم بچھا دی۔ مرزا طاہر اپنے تمام گروہ سمیت اس دعوت پر ایسے خاموش ہوئے جیسے انہیں سانپ سونگھ گیا ہو۔ اگر مرزا طاہر اپنے اعلان مباہلہ میں صادق تھے تو انہیں الامیر علماء حق کا چیلنج قبول کرنا چاہیئے تھا۔ قبول نہ کرنا اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ یہ مباہلہ صرف اور صرف اپنے عوام کی تسلی اور اپنی ساکھ برقرار رکھنے کے لیے تھا۔

جہاں تک تکفیر و مکذبین کا تعلق ہے اس میں بھی قادیانی سیکرٹری نے کذب و دجل سے کام لینے کی ایک سعی ناکام کی ہے۔ مسلمانوں نے قادیانی گروہ کی جو تکفیر کی ہے تو خود ان کی کتابوں اور ان کے عقائد کی بناء پر کی ہے۔ اہل اسلام خواہ دنیا کے کسی بھی خطے سے تعلق رکھتے ہوں اس بات کو جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ (خواہ تشریعی ہو یا غیر تشریعی) کفر ہے اور اہل اسلام کے اکابر اس موقف کی صراحت و وضاحت کر چکے ہیں۔

قادیانی گروہ کے عقائد پوشیدہ نہیں، کھلے ہیں۔ اس لیے اہل اسلام ان پر کفر کا فتویٰ صادر کرتے ہیں۔ مگر قادیانی سیکرٹری کا یہ کہنا کہ ہم نے کسی کو کافر نہیں کہا جھوٹ ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی سے لے کر مرزا طاہر تک سب ہی کا موقف یہ رہا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کا منکر کافر بلکہ پکا کافر ہے۔ اور ان کے فتاویٰ ان کی کتابوں میں موجود ہیں۔ اگر رشید چوہدری ہماری اس بات کی تردید کریں تو ہم ان کے فتاویٰ ہر جگہ دکھانے کے لیے تیار ہیں۔ مگر انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ اگر یہ مسئلہ واضح ہو گیا تو وہ قادیانیت سے تائب ہو جائیں گے۔ حقیقت کا چہرہ مسخ کرنا اور اپنی ہی عبارات سے منکر ہونا قادیانیوں کے مذہبی خودکشی کی ایک دلچسپ مثال ہے۔

بزمِ ختم نبوت

گندی نالیوں میں اخبار

محمد نواز خان —— الائیڈ بنک حاصل پور

میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب دلانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ تمام اخبارات میں احادیث پاک لکھی ہوتی ہیں۔ اور قرآن شریف کے خوش خطی کے نمونے لکھے ہوتے ہیں۔ اور ہر سطر اور کالم میں ضرور اللہ محمد کا نام لکھا ہوتا ہے ہم ایک نظر اخبار کو دیکھتے ہیں اور پھر اس کو کسی طرح سے ضائع کرکے گلی میں گندی کے ڈھیر میں پہنچا دیتے ہیں میں نے دیکھا ہے اور منع بھی کیا ہے کہ غلہ منڈی کی جمعدارنی کلو اور اس خاوند اخبار کو ٹٹی والی ٹوکری میں پھیلا کر اوپر ٹٹی رکھ کر لے جاتے ہیں۔ یہ امر بہت ہی افسوسناک ہے اور ہمارے لئے باعث عزت ورسوائی ہے اخبارین نالی کے اندر، گندگی کے ڈھیر میں اور گندے پانی کے جوہڑوں میں پڑی ہوتی ہیں۔ آپ اپنے رسالے میں اور اپنے نمائندوں میں یہ سوال کھڑا کریں تو اس کا کوئی تدارک ہو سکتا ہے۔

میں بھی پڑھتی ہوں

حمیدہ بیگم ڈھوک نوشاہ چکوال ریبالزل

ہمارے گاؤں مسمی ڈھوک نوشاہ میں میرے والد صاحب قاضی محمد اشفاق احمد یہ رسالہ پڑھتے ہیں میں بھی پڑھتی ہوں واقعی یہ رسالہ لاجواب اور بے مثال ہے تمام خوبیوں کو اپنے اندر سمایا ہوا ہے۔

سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ رسالہ رحمت دو

عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر ڈاکہ ڈالنے والوں کا تعاقب کرتا ہے۔

شیزان بند ہے

رفیق احمد خان شنکیاری مانسہرہ

شہر میں شیزان اس وقت سے بند ہے، جب سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مرزائی دجالوں کی مشروب ہے ہمارے شہر میں بفضل خدا مکمل طور پر شیزان کا بائیکاٹ ہے۔ اس رسالے سے ہمیں قادیانیوں کے متعلق بہت اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو اور رسالہ جاری کرنے والوں کو عمر دراز عطا فرمائے آمین۔

ادارہ ختم نبوت

امیر شریعت کا لگایا ہوا پودا ہے

محمد عرفان خان ..... کہروڑ پکا

ایک دوست کی معرفت تقریباً چھ ماہ پہلے ختم نبوۃ پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ اس وقت سے اب تک باقاعدہ زیر مطالعہ ہے اس رب کائنات کا شکر ادا کرتے ہوئے آپ حضرات کو مبارکباد دیتا ہوں جن کے دست مبارک سے ایک ایسا پاکیزہ اور متبرک رسالہ نکلا جو کہ اس بگڑے ہوئے دور میں جب مرتد اور زندیق ختم نبوت سے منحرف ہو رہے ہیں۔ یہ اندھیرے میں روشنی کی کرن ثابت ہوا ہے اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں۔ جب امیر شریعتؒ کا لگایا ہوا پودا اللہ کے فضل سے ایک گھنا تن آور درخت بن جائے گا جس کا سایہ تمام عالم دین پر ابر رحمت بن کر چھا جائے گا۔

فقیر والی سے مولانا تاج محمد صاحب کا

شفقت نامہ

حافظ محمد حنیف صاحب کے نام

برادر گرامی قدر زید مجدکم العالی

سلام مسنون : مزاج گرامی

میرے عزیز بھائی : خوش نصیب ہیں آپ حضرات جن کے شب و روز حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے سلسلہ میں صرف ہو رہے ہیں۔

برادرم : چھ ماہ سخت بیمار رہا اب بفضلہ تعالیٰ نسبتاً آرام ہے۔ لاٹھی کے سہارے صرف صحن میں تھوڑا بہت چل سکتا ہوں۔

ایک دن سےخیال آیا کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اگر چارپائی پہ بیٹھے ہوئے ہی "ختم نبوت" کے لئے مضامین کا سلسلہ شروع کیا جائے تو باعث ثواب ہو گا۔ ایک مضمون آپ کی خدمت میں ارسال کر چکا ہوں۔ پانچ مضامین مزید تیار ہو چکے ہیں انشاء اللہ ہر ہفتہ ایک مضمون ضرور ارسال خدمت کر دیا جائے گا۔

آنجناب کی خدمت میں نیازمندانہ التماس ہے کہ میرے مضامین کو شائع کرنے میں اولیت کا درجہ دیں۔ بڑی مہربانی ہوگی۔

مولانا! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی کے ساتھ رکھے آمین تاکہ آپ فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کرتے رہیں۔ آپ کے مضامین مل چکے ہیں۔ ایک دو شائع بھی ہو چکے ہیں بقیہ جلد شائع ہو جائیں گے۔ کراچی کے حالات کی وجہ سے کچھ بدنظمی ہے تاخیر ہو جائے تو محسوس نہ فرمائیں۔ مضامین کا سلسلہ ہر حال میں جاری رکھیں۔

(محمد حنیف ندیم)

نونہالانِ ختمِ نبوت

مرتب : سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا و طالبات کا صفحہ

خلیفہ

حافظ محمد صدیق رحمانی

حضور اکرم ؐ کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد دین کا کام سنبھالنے اور جو انتظامات حضور ؐ فرماتے تھے انہیں قائم رکھنے میں جو شخص آپ کا قائمقام ہوا اسے خلیفہ کہتے ہیں۔ خلیفہ کے معنی قائم مقام اور نائب کے ہیں۔ حضور ؐ کی وفات کے بعد تمام مسلمانوں کے اتفاق سے حضرت ابوبکر صدیق رض حضور ؐ کے قائم مقام بنائے گئے اس لئے یہ خلیفہ اوّل ہیں ان کے بعد حضرت عمر رض دوسرے خلیفہ ہوئے ان کے بعد حضرت عثمان رض تیسرے خلیفہ ہوئے ان کے بعد حضرت علی رض چوتھے خلیفہ ہوئے ان چاروں کو خلفائے اربعہ اور خلفائے راشدین اور چار یار کہتے ہیں

مسکراہٹ

صابر گورنمنٹ مڈل اسکول تیر کھولہ مانسہرہ

۱ ایک شخص کا مریض ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا۔ ڈاکٹر نے کہا کیا آپ کو پیشاب میں شوگر آتی ہے۔ شوگر کا مطلب اس کی سمجھ میں نہ آیا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ کیا آپ کو پیشاب میں چینی آتی ہے۔ اس نے کہا جی میں نے کبھی چکھ کر نہیں دیکھی۔

۲ ملا نصیرالدین کے گھر روز صبح، صبح ایک فقیر آ جاتا تھا۔ ملا اس سے تنگ آ چکے تھے۔ ایک دن فقیر آیا۔ ملا نے پوچھا کون ہے۔ اس نے کہا۔ اللہ کا مہمان ملا نے اس کا ہاتھ پکڑا۔ اور مسجد کی طرف لے چلے اور کہا تجھے غلط فہمی ہوئی ہے اللہ کا گھر یہ ہے۔

ماں باپ کی خدمت

محمد نیاز احمد ہڑپالہ مانسہرہ

ہر آدمی کو چاہیئے کہ ماں باپ کی خدمت کرے۔ جو آدمی ماں باپ کی خدمت کرے گا وہ دنیا میں بھی کامیاب ہو گا۔ اور آخرت میں بھی۔

یہ حدیث شریف میں ہے کہ ماں کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔ جو آدمی ماں باپ کی خدمت کرتا ہے وہ ہر معاشرے اور مجلس میں کامیاب ہوتا ہے۔ ماں باپ کی خدمت کرنے سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم بھی ماں باپ کی خدمت کریں۔

غصہ ایک شیطانی فعل

راحت عنایت قصور

نبی اکرم ؐ کا ارشاد ہے کہ غصہ شیطان کا فعل ہے اور شیطان کی سرشت آتش ہے چونکہ آگ پانی سے بجھ جاتی ہے پس جب کسی کو غصہ آئے، تو وضو کرے نیز جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے گا تو اگر وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر غصہ اتر جائے تو بہتر ہے ورنہ لیٹ جائے ایک شخص نے رسول اکرم ؐ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ؐ مجھے کچھ نصیحت فرمایئے مگر اتنی زیادہ نہ ہو کہ میں بھول جاؤں حضور ؐ نے ارشاد فرمایا "غصہ نہ کیا کرو"

اقوالِ زریں

عائشہ طاہرہ جلالپور پیروالہ

۱ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ جو سنے اس کو تحقیق کے بغیر بیان کر دے۔ (رحمت عالم صلعم)

۲ گفتگو میں اختصار سے کام لو طویل کلامی ذہنوں کو ضائع کر دیتی ہے۔ (خلیفہ بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رض)

۳ عالم جاہل کا حال جانتا ہے کہ وہ جاہل رہ چکا ہے لیکن جاہل عالم کا حال نہیں جانتا کیونکہ وہ عالم نہیں رہا۔ (سیدنا علی المرتضیٰ رض)

۴ سخاوت کر کے احسان جتانا کمینہ پن ہے۔ (سیدنا علی المرتضیٰ رض)

۵ جس انسان میں خودداری نہیں وہ سب کچھ ہے لیکن انسان نہیں۔ (شاہ ولی اللہ رح)

۶ اگر کوئی کیچڑ میں گر جائے۔ تب بھی قیمتی ہے گرد اگر آسمان پر بھی چڑھ جائے تب بھی بے قیمت ہے (شیخ سعدی رح)

اچھی باتیں

رفعت بیگم چک ۱۷ یانزالے

۱ حقیقت مٹ جانے کے بعد اور جھوٹ بولنے کے فوراً بعد زندہ ہو جاتے ہیں۔

۲ انسان کا کوئی عمل چھپتا نہیں چاہے وہ اچھا ہو یا برا۔

۳ قدم اٹھانے سے قبل دیکھ لو کہ راستہ کدھر کو جاتا ہے۔

۴ عقل کو دوست دو یہ تیری خوشیوں کو وسیع کرے گی۔

۵ دشمن کو معاف کر دینے میں فراخ دلی کا مظاہرہ کرو۔ یہ سب سے بڑی خیرات ہے۔

۶ امیدوں کے سہارے جینا خود کو دھوکہ دینا ہے

۷ کسی کا دل دکھانا سب سے بڑا گناہ ہے۔

اخبار ختم نبوت

مکتوب امریکہ

نمائندہ خصوصی

- عالمی مجلس کے رہنماؤں کا دورہ امریکہ
- اسلامک فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈنر
- امریکہ کے مسلم نوجوانوں کا قادیانیت کے خلاف عزم

شکاگو، عالمی تحفظ ختم نبوت کا دو رکنی وفد جو ایڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا اور ناظم نشریات مولانا منظور احمد الحسینی پر مشتمل ہے آج کل ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے تفصیلی دورے پر ہے گزشتہ دنوں یہ وفد نیویارک اوہایو، مشی گن ٹیکساس واشنگٹن ڈی سی، میری لینڈ اور ورجینیا سے ہوتا ہوا شکاگو کے دورہ پر پہنچا اور اب یہ وفد امریکہ کے مغربی حصے کے دورے پر روانہ ہو گیا ہے۔

شکاگو میں تقریباً ایک ہفتہ قیام رہا شکاگو اور اس کے مضافات میں وفد نے مصروف دن گزارے اتوار کے دن کم از کم پانچ مقامات پر ان کے بیانات ہوئے اس کے علاوہ وفد نے مسلم کمیونٹی سنٹر شکاگو میں ہونے والی سالانہ ڈنر پارٹی میں شرکت کی اس کے علاوہ وفد کے اعزاز میں ایم سی سی اور اسلامک فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈنر دیا گیا جس میں شہر کے ممتاز عالم دین مولانا محمد عبداللہ سلیم، جناب محترم عبید الحق ایم سی سی کے رفقاء اور اسلامک فاؤنڈیشن کی انتظامیہ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے ورکروں نے شرکت کی بہت سے مقامات میں ایسے مجالس کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں شرکاء نے وفد ختم نبوت سے مسئلہ ختم نبوت اور قادیانیت کے موضوع پر سوالات کئے گئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے شکاگو میں قیام کے دوران وفد نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم عقیدہ ختم نبوت کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچائیں گے وفد نے بتایا کہ ایشیا، افریقہ یورپ اور امریکہ کے بیشتر ممالک میں ہمارا پیغام پہنچ چکا ہے ۱۹۸۶ء میں مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر نے دنیا کے انتہائی مشرقی حصے یعنی فجی آئی لینڈ میں ختم نبوت کا پیغام پہنچایا تھا اب ہم یہاں لاس اینجلس جو دنیا کے انتہائی مغربی کنارے پر واقع ہے ختم نبوت کا پیغام پہنچائیں گے جب کہ شمال میں ناروے اور جنوب میں جنوبی افریقہ تک ختم نبوت کی آواز پہنچائی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی جھوٹے مذہب کو اسلام بتا کر مسلمانوں کو دھوکہ دے کر ارتداد کی تبلیغ کرتے ہیں جو ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے اس لئے ہمارے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ ہم قادیانیت کی حقیقت سے یہاں کے مسلمانوں کو آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں رہنے والے مسلمانوں نے ہمارا والہانہ استقبال کیا ہے انہوں نے ہماری باتوں کو سنجیدگی سے سنا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انشاء اللہ قادیانی مسلمانوں کو مرتد بنانے میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے وفد کے دو ارکان نے اپنی بیشتر تقاریر انگریزی عربی اور اردو زبان میں کی ہیں۔

واضح رہے کہ ۲۱ اگست ۱۹۸۸ء کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام لندن برطانیہ میں ایک عظیم الشان کانفرنس ہوئی تھی جس میں بھارت پاکستان اور بنگلہ دیش کے علماء کرام نے خطاب کیا تھا اور پورے برطانیہ کے مسلمانوں نے شرکت کی تھی۔ یہ وفد اپنی کانفرنس کے اختتام کے بعد اب امریکہ کے دورہ پر آیا ہوا ہے۔

وفد نے بتایا کہ اب ہم امریکہ میں اگلے سال ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کا جائزہ لے رہے ہیں اور یہ بھی بتایا کہ ہم نے یہاں کے علماء کرام اور تنظیموں سے اس سلسلے میں بات چیت کی ہے وفد نے بتایا کہ امریکہ آنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ قادیانیوں کے پاکستان کے خلاف اس زہریلے پروپیگنڈے کا جواب ہو جائے جو انہوں نے یہاں پھیلا رکھا ہے اور اس طرح سے وہ پاکستان کو مسلسل بدنام کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے یہاں کے مسلمانوں کو بتایا کہ پاکستان میں قادیانیوں پر کوئی ظلم نہیں ہو رہا ہے بلکہ یہ لوگ مغربی ممالک میں سیاسی پناہ حاصل کرنے کے لئے اس طرح کا جھوٹا پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔

مباہلہ کے سلسلے میں انہوں نے بتایا کہ ہمارے علم میں یہ بات لائی گئی ہے کہ امریکہ کے مختلف حصوں میں قادیانیوں نے مباہلہ نامی پمفلٹ تقسیم کیا ہے۔ اور بعض جگہ مقابلہ قبول کرنے کیلئے مسلمانوں کو خطوط بھیجے جا رہے ہیں انہوں نے اس سلسلے میں کہا کہ مرزا طاہر کا یہ مباہلہ ایک ڈھونگ کے علاوہ کچھ نہیں وہ قادیانیت کی گرتی ہوئی ساکھ کو مباہلے کے ذریعہ سہارا دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سچ اور جھوٹ کا فیصلہ اللہ تعالیٰ بہت پہلے کر چکے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے مولانا ثناء اللہ امرتسری کو مباہلے کا جو چیلنج دیا تھا۔ مرزا قادیانی اس کے نتیجے میں عبرتناک موت سے ہلاک ہوا ۱۹۰۸ء میں ہی حق و باطل کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم نے مرزا طاہر کے حالیہ مباہلے کے چیلنج کو اتمام حجت کے طور پر قبول کیا ہے ہمارے بیانات اور اشتہارات اس سلسلے لندن کے اخبارات میں متعدد مرتبہ شائع ہو چکے ہیں۔ ہم نے مرزا طاہر سے بار بار مطالبہ کیا ہے کہ وہ وقت اور جگہ کا تعین کر کے میدان میں نکلیں۔ مگر انہیں میدان مباہلہ میں اترنے کی جرات نہیں اور مباہلے سے بچنے کے لئے وہ مختلف تاویلات کر رہے ہیں کبھی یہ کہا جا رہا ہے کہ علمائے کرام مختلف مقامات مجھے آنے کی دعوت دے رہے ہیں میں کس طرح

سب جگہ پہنچ سکتا ہوں اور کبھی یہ بہانا بنایا جاتا ہے کہ مباہلے کے لئے میدان میں ایک جگہ ہونا ضروری نہیں حالانکہ سارے مسلمان جانتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وفد نجران کے مقابلے میں اپنے خاندان سمیت نکلے تھے اس کے علاوہ مرزا غلام احمد قادیانی جو مباہلے کی تشریح کرتے ہیں یہی بات لکھی تھی کہ جن کو میں نے مباہلے کے لئے بلایا ہے اور میں عمران کو اللہ جل شانہ کی قسم دیتا ہوں کہ مباہلے کے لئے تاریخ اور مقام مقرر کر کے جلد میدان میں مباہلہ آ دیں۔ ہمیں حیرت ہے کہ خود مرزا غلام احمد قادیانی جو مباہلے کی تشریح کرتے ہیں وہ ہمارے موقف کے بالکل عین مطابق ہے۔ مگر اس کے باوجود ان کے پوتے مرزا طاہر کو میدان مباہلہ میں اترنے کی جرات نہیں کہ کم از کم لندن میں ہی ہم سے میدان میں آ کر مباہلہ کر لیتے لیکن مرزا طاہر حیلے بہانے کرتے ہوئے مباہلے سے راہ فرار اختیار کر گئے ہیں۔

وفد اب لاس اینجلس پہنچ گیا ہے یہاں ایک ہفتہ قیام کرے گا اور پھر سان فرانسسکو جائے گا۔

گزرہے اس عظیم اجتماع میں اسلامک سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مزمل صدیقی، کینیڈا کے مشہور مسلم اسکالر ڈاکٹر جمال بداوی کے علاوہ اورنج کاؤنٹی ری پبلیکن پارٹی کا ایک نمائندہ بھی شریک تھا لاس اینجلس کے مسلمانوں نے وفد ختم نبوت کا جگہ جگہ والہانہ استقبال کیا اور وفد کو خراج تحسین پیش کیا یہاں کے مسلمانوں نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ ختم نبوت کے سلسلے میں بھرپور تعاون کریں گے

ہم قادیانیت سمیت تمام فتنوں کا مقابلہ کرینگے، باوا

مرزا قادیانی اپنے دعوے میں جھوٹا تھا، مولانا الحسینی

لاس اینجلس امریکہ (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) کے مرکزی رہنما مولانا عبدالرحمٰن باوا نے لاس اینجلس کی انگل ووڈ مسجد میں خطبہ جمعہ سے قبل مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علمائے حق نے ہر دور میں ہر باطل کا مقابلہ بڑی جرات سے کر کے اسلام کا تحفظ فرمایا اسی لئے آج اسلام کا صحیح نقشہ ہمارے سامنے موجود ہے انہوں نے کہا کہ آج پھر باطل نے امت مسلمہ کو چیلنج دیا ہے انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیت سمیت تمام فتنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور سچائی کو ظاہر کر کے رہیں گے اور انشاء اللہ فتح ہماری ہوگی مولانا منظور احمد الحسینی نے اپنے خطبہ میں کہا کہ پوری امت کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور یہ بات بھی قرآن و حدیث اور اجماع امت سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پہ اٹھا لیا ہے انہوں نے کہا کہ حضرت مہدیؑ اور حضرت عیسیٰؑ دونوں علیحدہ شخصیتیں ہیں جبکہ مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ وہی عیسیٰؑ ہیں اور وہی مہدی ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا وفد جو آجکل لاس اینجلس کا دورہ کر رہا ہے۔ ہفتے کے آخری دنوں میں مصروف ترین وقت گزارا انہوں نے مسلمانوں کے مختلف اجتماعات سے خطاب کیا وفد ختم نبوت نے یہاں کے سب سے مشہور اورنج کاؤنٹی کے اسلامک سینٹر میں ایک بڑے اجتماع میں مسئلہ ختم نبوت قادیانیت اور قادیانی سربراہ مرزا طاہر کی طرف سے دیئے گئے مباہلہ کی حقیقت سے آگاہ کیا اور لوگوں کے سوالات کے جواب دیئے اس کے علاوہ اسلامک سینٹر اورنج کاؤنٹی کے فنڈ ریزنگ ڈنر جو یہاں کی ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں منعقد ہوا اس میں انگریزی زبان میں خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا نے کہا کہ ہم یہاں امریکہ میں کوئی مسئلہ کھڑا کرنے نہیں آئے۔ بلکہ قادیانیوں کی طرف سے اسلام، عالم اسلام اور پاکستان کے خلاف جاری پروپیگنڈے کا جواب دینے آئے ہیں اور یہ بتانے آئے ہیں کہ مرزا قادیانی نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا، انبیاء کرام کی توہین کی اور خصوصاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اپنا برتر ہونا ظاہر کیا جو سراسر

مرزا طاہر کے مباہلہ کی آڑ میں انجمن احمدیہ سازش تیار کر چکی ہے، قادیانی

دلشاد قادیانیوں کا نوٹس لیا جائے۔ مولوی فقیر محمد

فیصل آباد (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانی غیر مسلموں کی طرف سے ایک اشتہار ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کے کھلے خط کے جواب میں گزشتہ رات شہر میں مسلمانوں کی دکانوں میں چوری ڈالنے پر قصوروار قادیانیوں کے خلاف مقدمات چلائے جائیں اور مباہلہ نامی پمفلٹ کو سرکاری طور پر ضبط کیا جائے انہوں نے کہا کہ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر کی طرف سے ملک بھر میں ۲۸ جولائی ۱۹۸۸ء کو قادیانیوں نے مباہلہ کا کتابچہ مسلمانوں کے گھروں اور تجارتی اداروں میں غیر قانونی طور پر پھینکا تھا جس پر ملک بھر میں احتجاج ہوا۔ مقام افسوس ہے کہ تا حال مباہلہ کے پمفلٹ کو ضبط نہیں کیا گیا جو کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء کی صریحاً خلاف ورزی ہے چونکہ قادیانی افسر تمام محکموں میں کلیدی عہدوں پر بیٹھے ہیں اس لئے حکومت کی ہر کارروائی کو ناکام بنا دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ قادیانیوں نے ۲۴ اکتوبر کی رات اور علی الصبح نیا اشتہار دکانوں میں ڈالا ہے جو قادیانی مذہب کی تبلیغ ہے جس رشید احمد چوہدری پریس سیکرٹری جماعت لندن اور لاہور آرٹ پریس لاہور شائع کردہ مبارک محمود ۳۵ بی/۲ گرداور روڈ لاہور شائع شدہ ہے۔

اخبار ختم نبوت

پاکستان اور اسلامی ممالک کے خلاف قادیانی مہم

عالمی مجلس کے مرکزی رہنما مولانا الحاج عبدالرحمن یعقوب باوا کا بیان

لاس اینجلس قادیانیوں نے امریکہ و کینیڈا کے علاوہ دنیا کے مختلف ملکوں میں اسلام اور خصوصاً پاکستان کے خلاف زبردست پروپیگنڈا مہم شروع کر رکھی ہے جو نہایت زہریلی ہے امریکہ کے اخبارات میں قادیانیوں نے یہ ظاہر کرنا شروع کر دیا ہے کہ جنرل محمد ضیاء الحق کی ہلاکت دراصل مرزا طاہر کے مباہلے کے چیلنج کا نتیجہ ہے اور اسے قادیانی اپنی فتح کا نشان قرار دیتے ہیں۔ ضیاء الحق کی وفات پر لاس اینجلس میں انہوں نے ۳۰ اگست ۸۸ء کو ایک آڈیٹوریم میں بطور شکرانہ ایک اجتماع بھی منعقد کیا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ایک دورہ کئی وفد جو آج کل لاس اینجلس کے دورے پر ہے مسلمانوں کے استفسار پر مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا نے بتایا کہ قادیانیوں کا ضیاء الحق کے مرنے پر خوشیاں منانا کوئی نئی بات نہیں قادیانیوں نے سقوط بغداد کے موقع پر چراغاں کیا۔ شاہ فیصل اور بھٹو کی موت پر خوشیاں منائیں اور مٹھائیاں تقسیم کیں انہوں نے کہا کہ دو تین سال قبل قادیانیوں نے ایک کلمہ مہم شروع کی تھی جو ناکام ہو گئی جس کی وجہ سے ان کو بڑی خفت اٹھانا پڑی اب انہوں نے اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بحال کرنے کے لئے مباہلہ کا ڈھونگ رچایا ہے انہوں نے کہا کہ حق و باطل کا فیصلہ ۱۹۰۸ء میں مرزا قادیانی کی موت نے کر دیا جو مرزا قادیانی کے اپنے مباہلے کے نتیجہ میں واقع ہوئی اب مرزا طاہر کے مباہلہ کی کوئی حقیقت باقی نہیں رہتی لیکن پھر بھی اتمام حجت کے لئے ہمارے علمائے کرام نے اس کو قبول کیا ہے ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ مباہلے کے لئے میدان میں آ دیں لیکن مرزا طاہر کو اس کی ہمت نہیں آج کل ہانگ کانگ سے جاری شدہ ایک پمفلٹ بذریعہ ڈاک امریکہ میں تقسیم ہو رہا ہے جس کا عنوان ہے ہمارا وقت آ پہنچا۔ اس پمفلٹ میں سندھی مسلمانوں کے جذبات کو ابھارنے کے علاوہ قادیانیوں پر پاکستان میں فرضی ظلم کی داستانیں گھڑی گئی ہیں مولانا عبدالرحمن باوا نے یہاں اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اصل میں قادیانی اب پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازش میں لگے ہوئے ہیں سندھ میں موجودہ فسادات کی لہر سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس میں قادیانیوں کا ہاتھ ہے انہوں نے کہا کہ مشرقی پاکستان کو بھی قادیانیوں نے ایک سازش کے تحت الگ کرایا تھا۔ اس سلسلے میں سابق فوجی افسروں کے بیانات شائع ہوئے جو پاکستان [illegible] چھپ چکے ہیں ان میں پاکستان کو الگ کرنے میں ایم ایم احمد پلان تیار کیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ قادیانیوں اور بھارت کا مشترکہ مفاد اس میں ہے کہ پاکستان باقی نہ رہے سندھ میں جو کچھ ہو رہا ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہانگ کانگ میں کوئی منظم منصوبہ بنایا گیا ہے جس میں ان دونوں کا ہاتھ ہے وفد ختم نبوت نے پاکستان کے تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متحد ہو کر اسلام دشمن طاقتوں کو اپنے ناپاک عزائم میں ناکام بنا دیں اور پاکستان کے استحکام و سالمیت کے لئے کام کریں انہوں نے کہا کہ پاکستان قائم ہے تو ہم ہیں ورنہ ہماری کوئی حیثیت باقی نہیں رہے گی انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ سندھ میں ہونے والے فسادات کو ختم کرائیں اور ربوہ و سندھ میں قادیانی مراکز کی نگرانی کریں اور ربوہ میں قادیانی لیڈروں کو گرفتار کر کے اس بات کی تفتیش کریں کہ ضیاء الحق کے طیارے گرانے میں کس حد تک ملوث رہے ہیں۔

تمام مکاتب فکر کو متحد کرنا عالمی مجلس کا عظیم کارنامہ ہے

عالمی مجلس میانوالی کے وفد کے ربوہ کانفرنس میں شرکت کے بعد تاثرات

علیم اللہ ملک سیکرٹری جنرل عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع میانوالی نے کہا ہے کہ ختم نبوت کا پلیٹ فارم سیدھا دوڑ دے تو ملت واحدہ کی طرف جاتا ہے اس پلیٹ فارم نے ۵۰ سال سے زائد عرصہ تک مختلف مکاتب فکر کو رسالت مآب کی ختم المرسلین کے عقیدہ پر متفق کر کے علماء کو فرقہ واریت پھیلانے سے روک رکھا تھا ۱۹۷۴ء کی مرزائیوں کے خلاف کامیاب تحریک کے بعد مرزائیوں نے فرقہ واریت پھیلانے کے لئے تمام فرقوں میں غیر محسوس طریقے سے کام کیا اور ان کے اختلافی عقائد کو نئی آب و تاب کے ساتھ اجاگر کر کے انہیں ایک دوسرے کے خلاف صف آرا کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صدیق آباد ربوہ میں اپنے وفد کے ساتھ ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کے بعد واپس آنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وفد میں ان کے علاوہ راؤ افتخار احمد خان، چوہدری بشیر احمد اور ملک ظفر اللہ شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک ۷۴ء کی کامیابی کے بعد تمام مکاتب فکر اس طرح آرام سے بیٹھ گئے کہ جیسے قادیانیوں کو آئینی طور پر اقلیت قرار دینے کے بعد ۹۰ سالہ پرانا مسئلہ حل ہو چکا ہے حالانکہ تحریک کی کامیابی کے بعد قادیانیوں کے زیادہ تعاقب کی ضرورت تھی اور اس کے لئے فرقہ وارانہ اتحاد ایک

ازمی امر تھا انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس طرح خطرہ کو محسوس نہ کیا گیا اور قادیانیوں کی اسلام اور پاکستان دشمن سرگرمیوں کی سرکوبی کے لئے تو اس ملک میں ان کی کوششوں سے غیر قدرمانہ جنگ وجدل ہوگا کلیم اللہ نے اسلام کے تمام مسلم مکاتب فکر کے جید علماء سے مطالبہ کیا کہ وہ انگریز پر لگائے گئے ناپاک پودے کے اثرات اور ان کی سازشوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہوئے متحد ہو جائیں اور اس پلیٹ فارم کے عظیم مجاہدوں اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ ہم ۱۹۷۴ء کے جذبہ سے قادیانیوں کے خلاف متحد ہو جائیں۔

بائیکاٹ ہونے پر قادیانی نے میڈیکل اسٹور بند کر دیا

ٹنڈو غلام علی (نامہ نگار) میاں عبدالقدیر نامی ایک قادیانی کا میڈیکل سٹور تھا اس نے چھوڑ دیا ہے تفصیلات کے مطابق ٹنڈو غلام علی شہر میں قادیانیوں کا واحد میڈیکل سٹور تھا جو دس سال پہلے خوب چلتا تھا جب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین نے علاقہ بھر سے بائیکاٹ کرائے اور قادیانی زندیق کے کفریہ عقائد مسلمانوں کو بتائے اور دفتر مجلس ختم نبوت ٹنڈو غلام علی کے جیالے کارکنوں نے ناصر میڈیکل اسٹور سے لین دین بند کر دیا مسلمانوں کی ایمانی غیرت سے اس زندیق کا کاروبار ماند پڑ گیا۔ کوئی بھی باغیرت مسلمان اس سے دوائی نہیں لیتا تھا۔ عبدالقدیر کو بالآخر اپنا بوریا بستر لپیٹنا پڑا۔ یہ جھگڑا عنقریب کراچی آنے والا ہے مسلمان ہوشیار رہیں۔

۱۹۸۹ء کا سال ختم نبوت کے طور پر منایا جائیگا حضرت مولانا خان محمد مدظلہ

بہاولپور (نامہ نگار ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مولانا خان محمد صاحب نے کہا کہ آئندہ سال ۱۹۸۹ء پوری دنیا میں "سال ختم نبوت" کے عنوان سے منایا جائے گا۔ مختلف ممالک میں مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور منکرین ختم نبوت کی ملک وملت کے خلاف سازشوں کو بے نقاب کیا جائے گا وہ یہاں ایک بھرپور پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے واضح رہے کہ قادیانی آئندہ سال صد سالہ جوبلی منانے کا پروگرام بنا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال قادیانیت کا نہیں ختم نبوت کا سال ہوگا۔ برطانیہ، کینیڈا، ناروے، سویڈن، ڈنمارک، بنگلہ دیش، انڈیا، امریکہ، جنوبی افریقہ میں ختم نبوت کے مجاہدین دورہ کریں گے اور ختم نبوت کانفرنسوں سے خطاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سال رواں میں میرے علاوہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے برطانیہ کے مختلف شہروں میں اجتماعات سے خطاب کیا عالمی مجلس کے دو مبلغین مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا، مولانا منظور احمد الحسینی نے ۸ ستمبر سے امریکہ کا دورہ شروع کر دیا ہے واشنگٹن نیو یارک کے علاوہ تمام شہروں میں مختلف اجتماعات سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ امسال لندن کے ویمبلے کانفرنس ہال میں ختم نبوت کانفرنس حسب سابق تزک واحتشام سے منعقد ہوئی جس میں برطانیہ کے علاوہ دیگر ممالک سے بھی علماء ومشائخ شریک ہوئے کانفرنس میں بیرونی دنیا میں جہاں کہیں قادیانی موجود ہیں ان کے تعاقب کے سلسلے میں پروگرام ترتیب دیئے گئے حضرت امیر مدظلہ نے فرمایا کہ مرزا طاہر نے ۱۰ جون کو لندن میں مباہلہ کا چیلنج دیا جسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مورخہ ۱۴ اگست کو اسلام آباد، لاہور، پشاور، کوئٹہ، کراچی، بہاولپور، بہاولنگر قبول کرتے ہوئے اجتماعات منعقد کئے لیکن مرزا طاہر کو میدان میں آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ ۲۱ اگست کو لندن میں مباہلہ کا چیلنج دیا لیکن مرزا طاہر کو آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما اس کا انتظار کرتے رہے انہوں نے بہاولپور کے سرکاری محکموں میں قادیانیوں کی تقرری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے مقامی جماعت کو ہدایت کر دی ہے کہ اس سلسلہ میں مؤثر لائحہ عمل اختیار کریں نیز انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایم بی ایس ای ڈی ایچ ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ، ڈسٹرکٹ آڈٹ آفیسر، ایس ڈی او ٹیلی فون کو فوری تبدیل کیا جائے پریس کانفرنس میں مولانا غلام مصطفیٰ، شیخ الحدیث مولانا عطاء الرحمان، مولانا محمد یوسف، مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی، محمد ریاض چغتائی کے علاوہ بہت سے کارکنوں نے شرکت کی۔

مولانا عبدالحقؒ اکوڑہ خٹک کیلئے دعا مغفرت

حضرت مولانا عبدالحق صاحب ملت اسلامیہ کے عظیم سپوت تھے جنہوں نے اپنی تمام تر زندگی دین اسلام کی خدمت میں گزار دی وہ انتہائی ہر دلعزیز اور روحانی شخصیت کے مالک تھے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے جب بھی انتخاب لڑا تو کامیابی نے ان کے قدم چومے وہ اسلاف کی ایک نشانی تھے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ایک محفل ایصال ثواب میں کیا جو مجلس کے مرکزی دفتر میں واقع ہوئی۔ جس میں بیسیوں حضرات نے قرآن خوانی کی محفل ایصال ثواب سے مولانا عبدالرحیم اشعر، مولانا منیر احمد جہانیاں والے اور صدر انجمن انوار السلام علامہ عبدالحق مجاہد نے بھی خطاب کیا علامہ صاحب نے کہا کہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کو دیکھنے سے احساس ہوتا ہے کہ وہ پاکستان میں دوسرا دارالعلوم دیوبند ہے مولانا عبدالحق مرحوم نے جہاد افغانستان کے سلسلے میں بے مثال خدمات سرانجام دی ہیں ان کے ادارہ سے سینکڑوں طلباء حرکت الجہاد الاسلامی کے جھنڈے تلے افغان مجاہدین میں شامل ہو کر روسیوں کے خلاف جنگ لڑتے رہے مولانا نے افغان مجاہدین کی بے حد امداد کی اور عامۃ الناس سے مجاہدین کی ہر طرح امداد کراتے رہے۔

آٹھ قادیانیوں کی گرفتاری

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) آٹھ قادیانیوں کو مرزا طاہر کی ویڈیو فلم دکھانے اور مسلمانوں کو دعوت دینے کی پاداش میں گرفتار کر لیا گیا ہے قادیانیوں کو

بشیر گلزار نے تنبیہ کی ہے کہ تم باز آجاؤ۔ اب تمہارا تعاقب جاری رکھا جائے گا۔

شبان ختم نبوۃ سرگودھا کا امدادی کیمپ

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس ختم نبوت اور شبان ختم نبوت کے اراکین نے سیلاب زدگان کے لئے امدادی کیمپ لگائے۔ ایک تقریب میں مولانا اکرم طوفانی اور رجال الدین افغانی نے مبلغ ساڑھے تینتیس ہزار نقد اور تین ٹرک سامان کے ڈی سی سرگودھا کے حوالے کئے

ربوہ کا نام تبدیل کرکے صدیق آباد رکھا جائے

فیصل آباد (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسلامیان پاکستان کے مطالبہ کے پیش نظر ربوہ کا نام باقاعدہ طور پر تبدیل کرکے جلد صدیق آباد رکھا جائے اور اس شہر میں بھی قادیانیوں کی عبادت گاہوں گھروں دکانوں اور بہاڑیوں سے کلمہ طیبہ اور قرآن آیات کو حذف کرنے کے لئے امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء کے تحت مؤثر کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ چند سال پیشتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحت ربوہ میں منعقدہ ختم نبوت کانفرنس میں ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ ربوہ کا نام بدل کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بابرکت نام پر صدیق آباد رکھا جائے یہ مطالبہ شہید صدر جنرل محمد ضیاء الحق کی زندگی میں ان کو پیش کیا گیا تھا جبکہ ہر سال ختم نبوت کانفرنس کے موقعہ پر یہ مطالبہ دہرایا جاتا ہے مگر تاحال نام تبدیل نہیں کیا گیا۔ جبکہ اور کئی شہروں کے نام تبدیل کئے جا چکے ہیں۔ قادیانی ربوہ کے نام سے سادہ لوح لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چونیاں کا اجلاس

چونیاں (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چونیاں سٹی کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت چوہدری شمیم الرحمان خان ایڈووکیٹ ناظم مجلس منعقد ہوا جس میں رانا محمد شفیع ایڈووکیٹ الحاج میاں محمد محبوب الٰہی رفیق محمد شبین ماسٹر نذیر حیدر کے علاوہ بھاری تعداد میں کارکنوں نے شرکت کی اور مندرجہ ذیل قراردادیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چونیاں سٹی کا یہ ہنگامی اجلاس حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چونیاں کے واحد گرلز کالج کی عربی لیکچرار کو فوری طور پر تبدیل کیا جائے اور اس کی جگہ کسی مسلمان لیکچرار کا تقرر کیا جائے نیز یہ ہنگامی اجلاس سانحہ بہاولپور پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور مسلمان مرحومین کے لئے بلندی درجات کے لئے دعاگو ہے۔

سانحہ بہاولپور قادیانی ٹولے کی سازش

بہاولنگر (نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت یوتھ فورس کے ممتاز رہنما حفیظ اختر شاکر نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق اور ان کے رفقاء کے حادثاتی موت قادیانی فوجی افسران اور بیرونی باطل طاقتوں کی مشترکہ ملی بھگت سے واقع ہوئی ہے انہوں نے کہا اگر صدر مرحوم کے اس حکم نامہ پر عمل کیا جاتا جس میں جی ایچ کیو سے ۳۲۸ قادیانی افسران کو نکال باہر کا حکم تھا تو یہ سانحہ عظیم آج پیش نہ آتا۔ جناب حفیظ اختر شاکر نے کہا کہ اگر لیاقت علی خان کے قادیانی قاتلوں کو پکڑ کر عبرتناک سزا دی جاتی تو آج قادیانی ٹولہ اتنی بڑی سازش نہ کرتا انہوں نے آخر میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس سانحہ کے ذمہ دار قادیانی افسروں کو سزا برسرعام دی جائے۔

قادیانی یا چوھا!

بشیر احمد نظامی چشتی، بہاولپور

جس طرح چوہا ہر خوب صورت شے کو کتر کر بدصورتی کو داغدار کر دیتا ہے اسی طرح مرزا قادیانی مسلمانوں میں گھس کر خود کو نبی کہہ کر ختم نبوت پر داغ لگانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن چوہے پر ایسا دن ضرور آتا ہے جب وہ چوہا دانی میں پھنس کر اپنی موت آپ مر جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح مرزا قادیانی بھی لیٹرین میں جان دے کر ٹھیک ٹھیک اپنے انجام کو پہنچ گیا۔

الضرب الشدید علی الکذاب العنید

المسمٰی بہ

شانِ ختم نبوت

مرزا طاہر قادیانی کی کتاب "عرفانِ ختم نبوۃ" کا مکمل و مدلل جواب

از

حافظ محمد اقبال صاحب رنگونی

ملنے کا پتہ

اسلامک اکیڈمی مانچسٹر یو کے

ARFI JEWELLERS

عارفی جیولرز

FOR CREATION OF ATTRACTIVE
JEWELLERY

ممتاز زیورات — منفرد ڈیزائن

A Perfect Setting for a perfect Woman.
Where trust is a Tradition.

ARFI JEWELLERS
PH :- 626136
34-MUHAMMADI SHOPING CENTRE
BLOCK G-HAIDRY NORTH NAZIMABAD KARACHI PAKISTAN

خوشخبری

حل سوالات مفتاح النجاح

شہادۃ العالمیہ اور دورہ حدیث شریف
کا امتحان دینے والے طلباء کرام کے لئے ایک
نادر علمی تحفہ، کتاب الطہارۃ سے کتاب
الوصایا تک کے تقریباً ۱۲۰۰ مسائل کو زیر بحث
لایا گیا ہے۔ جس کے مطالعہ سے

بیرون وفاق المدارس کے طلباء کے لئے انتہائی مفید ہے۔
قیمت — مرتب: مولانا عبد القدوس

ملنے کا پتہ: مکتبہ

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-160

کیا آپکو معلوم ہے

تاج ربر انڈسٹریز ۱۹۶۲ سے اپنی
مصنوعات دنیا کے کئی ملکوں کو برآمد
کرتی ہے جس میں برطانیہ بھی شامل ہے

ہماری تمام مصنوعات حفظانِ صحت کے اُصولوں پر تیار کردہ ہیں

اچھی طرح دیکھکر
خریدیں ہینڈل پر
CANNON
اس طرح واضح
چھپا ہوا ہے

کوئی بھی اچھا دکاندار
گھٹیا یا جعلی مال فروخت
نہیں کرتا اور اگر ایسا ہے
تو وہ ملک اور آپ کا
دشمن ہے

آٹومیٹک مشین پر تین طرفہ سیلوفین پیکنگ ضرور دیکھیں

کینن کی دیگر مصنوعات بھی طلب فرمائیں!

تاج ربر انڈسٹریز
معیاری مصنوعات کی تیاری
میں (۵۰) سالہ تجربہ کار